WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

سنیچروار
13 دسمبر 2025
SATURDAY
13 DECEMBER - 2025

صفحہ 08 ڈی کاک کی طوفانی بلے بازی، جنوبی افریقہ نے ۳۱۲ رن بنائے

صفحہ 08 مجھے کرکٹ سے زیادہ اور کوئی چیز پیاری نہیں: اسمرتی مندھانا

جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 290 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

وادی میں سیاحت کو فروغ دینے کیلئے کوئی کسر باقی نہیں چھوڑیں گے/ ناظم سیاحت کشمیر

سرینگر // 12 دسمبر // ایس این این // وادی کشمیر میں سیاحت کو فروغ دینے کیلئے کوئی کسر باقی نہیں چھوڑیں گے کا اعلان کرتے ہوئے ناظم سیاحت کشمیر سید قمر سجاد نے کہا کہ حکومت نئی سرگرمیوں کا اعلان کرنے سے پہلے پہلی بڑی برفباری کا انتظار کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موسم کی صورتحال مستحکم ہونے کے بعد ہیلی سکینگ، سکینگ اور پیرا گلائیڈنگ دوبارہ شروع ہو جائے گی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ناظم سیاحت کشمیر سید قمر سجاد نے کہا کہ محکمہ ماحولیاتی سیاحت کو مضبوط/101

لفٹیننٹ گورنر نے نوگام کے حادثاتی دھماکے کے شہداء کے خاندانوں سے ملاقات کی

تقرری کے خطوط تقسیم کیئے

شہداء کے خاندانوں کے ساتھ پوری قوم شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ لیفٹننٹ گورنر

سرینگر // انفو // لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے سرینگر میں نوگام کے حادثاتی دھماکے کے شہداء کے خاندانوں سے ملاقات کی اور ہمدردی کی بنیاد پر تقرری کے خطوط تقسیم کئے۔ لفٹیننٹ گورنر نے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے خاندانوں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم شہداء کے

خاندانوں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے تا کہ وہ عزت اور راحت کی زندگی گذار سکیں۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ پچھلے مہینے دہشت گرد نیٹ ورک کو بے نقاب اور تباہ کر کے دہشت گردی کو اس کی جڑوں میں روکنے پر جے اینڈ کے پولیس پر پورا ملک فخر کرتا ہے۔ انہوں نے جے اینڈ کے/102

لیفٹننٹ گورنر کا جنرل زوراور سنگھ کوان کے یوم شہادت پر خراج عقیدت پیش

ہمیں اخلاقی وضاحت، بہتر مستقبل کی تشکیل اور اٹل یقین کیلئے ان کے پیغام پر عمل کرنا چاہیئے

سرینگر // 12 دسمبر // ایس این این // نوجوانوں کی رہنمائی اور مدد کر کے ایک منصفانہ اور پرامن معاشرے کی تعمیر کیلئے خود کو وقف کرنے پر زور دیتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت/103

UP کے این ڈی اے کے ممبران پارلیمنٹ کی وزیراعظم سے ملاقات

یہ مزدور آپکے ساتھ کھڑا ہے، آپ بس کام کریں

سوشل میڈیا پر زیادہ متحرک رہیں تا کہ عوامی رسائی کو تقویت ملے: مودی

سری نگر // ۱۲، دسمبر // جے کے این ایس // پارلیمان کے سرمائی اجلاس کے دوران اُتر پردیش این ڈی اے کے اراکین پارلیمنٹ نے جمعہ کے روز وزیر اعظم نریندر مودی سے ان کے پارلیمنٹ کے چیمبر میں ملاقات کی۔ پارلیمنٹ کے

اس اجلاس کے دوران وزیراعظم مودی

مختلف ریاستوں کے این ڈی اے ممبران پارلیمنٹ سے ملاقات کر رہے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ اتر پردیش کے این ڈی اے کے ارکان پارلیمنٹ کی/104

موسم سرما کی شروعات کے ساتھ ہی سرحدوں پر درندازی کا روکتھام

سرینگر // 12 دسمبر // ایس این این // موسم سرما کی شروعات کے ساتھ ہی فوج نے جموں میں کنٹرول لائن کے قریب بالائی علاقوں میں گشت تیز کر دی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق فوج نے موسم سرما کے آغاز کے ساتھ ہی جموں کے بالائی علاقوں میں گشت کو تیز کر دیا ہے، جس کا مقصد دراندازی کی کوششوں کو روکنا، برفباری کے راستوں کی/105

بھارت سال 2030 تک تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی راہ پر

ہندوستان ترقی پسند اور جمہوری ملک، ہمارا خواب سال 2047 تک ترقی یافتہ ملک بننے کی راہ پر

تمام طبقے امن، افہام و تفہیم اور مفاہمت کی کوششوں کی حمایت جاری رکھیں/صدر جمہوریہ دروپدی مرمو

سرینگر // 12 دسمبر // ایس این این // بھارت سال 2030 تک تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی راہ پر ہے کی بات کرتے ہوئے صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو نے کہا کہ ہندوستان ایک

ترقی پسند اور جمہوری ملک ہے۔ ہمارا خواب ہے کہ ہندوستان سال 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بن جائے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق منی پور میں منی پور میں قبائلی برادریوں کیلئے منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ ہند دروپدی نے کہا کہ منی پور کی قبائلی برادریوں کے لیے وقار، سلامتی اور ترقی کے مواقع اور ملک کی ترقی میں ان کی زیادہ/106

لولاب بانڈی پورہ، چوکی بل ہندوارہ سوپور ہندوارہ سڑکوں کی تعمیر ہاتھ میں لی جائے

پرپوزلوں کا جائزہ اور تکنیکی معاملات پر غور کرنے کے بعد منصوبوں کو ہاتھ میں لیا جائیگا/ نیتن گڈکری

سرینگر // 12 نومبر // اے پی آئی // شمالی کشمیر میں سڑک رابطے کو بہتر بنانے کا مطالبہ کرتے ہوئے حال ہی میں منتخب ہوئے راجیہ سبھا ممبر نے بانڈی پورہ، لولاب روڈ، ہنگڈار چوکی بل فور لین کاری ڈور کی تعمیر کا مطالبہ/107

ڈوڈہ روڈ حادثہ میں 1 ہلاک، 3 زخمی

ڈوڈہ اور شوپیان میں مختلف نوعیت کے حادثات

3 سالہ بچے سمیت 2 افراد لقمہ اجل

3 دیگر زخمی، اسپتال میں زیر علاج، تحقیقات شروع

سری نگر // ۱۲، دسمبر // جے کے این ایس // جمعہ کی صبح ڈوڈہ ضلع میں تھتلہ نالہ کے قریب ٹھٹھی نالہ میں سڑک حادثے میں ایک شخص کی موت واقعہ ہوگئی اور 3 دیگر زخمی ہو گئے۔ جے کے این ایس کے مطابق عہدیداروں نے بتایا کہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک الکازر گاڑی سڑک سے پھسل گئی جس کے نتیجے میں ایک رگھو رام ولد نندو رام ساکن چھبا کی موقع پر ہی موت واقعہ ہوگئی۔ زخمیوں کی شناخت پونا چھبا کے 45 سالہ کیلاش کمار، چیرام سنگھ ولد بھی رام اور چندر بنی ولد چمارو رام دونوں بھجر وتا چھبا کے رہنے والے تھے، کے طور پر ہوئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ پولیس اور مقامی لوگ فوری طور پر موقع پر پہنچے اور زخمیوں کو قریبی صحت کی سہولت میں منتقل کیا، جہاں وہ علاج کے لیے جواب/108

چیف سیکرٹری نے جموں و کشمیر بھر میں

پی ایم اجولا یوجنا کے نفاذ کا جائزہ لیا

جموں // انفو // چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے پردھان منتری اجولا یوجنا (پی ایم یو وائی) کے نفاذ پر ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کی اور آنے والے سردیوں کے مہینوں کیلئے کشمیر وادی میں ایل پی جی اسٹاک کی دستیابی کا جائزہ لیا/109

عوام کی راحت ہماری اولین ترجیح

نیشنل کانفرنس منشور میں درج ہر ایک وعدے کو پورا کیا جائے گا/ ساگر

سرینگر // 12 دسمبر // ایس این این // عوام کی راحت نیشنل کانفرنس کا بنیادی ایجنڈا اور منشور ہے اور حکومت اپنے عوام کو راحت پہنچانے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے، کشمیری عوام کو سب سے زیادہ راحت درکار/110

نجی ائرلائن IndiGo کی گھریلو پروازوں میں خلل کا معاملہ

کمپنی پر 58.75 کروڑ روپے کا ٹیکس جرمانہ

نگران فلائٹ انسپکٹر برطرف 4 حفاظتی اور آپریشنل معیارات کے

سری نگر // ۱۲، دسمبر // جے کے این ایس // ایئر لائن نے جمعہ کو کہا کہ کم لاگت والی ایئر لائن IndiGo، گھریلو ہوائی سفر میں خلل ڈالنے والے دنوں کی رکاوٹ کے بعد شدید سرکاری جانچ کے تحت، CGST کے ایڈیشنل کمشنر، دہلی ساؤتھ کمشنریٹ کی طرف سے مالی سال 2020-21 کیلئے 58.75 کروڑ روپے کے ٹیکس جرمانے کا نوٹس موصول ہوا ہے۔ ایک ایکسچینج فائلنگ میں، IndiGo کی پیرنٹ فرم انٹرگلوب ایوی ایشن لمیٹیڈ نے کہا کہ اسے ٹیکس جرمانے کا حکم جمعرات (11 دسمبر) کو موصول ہوا، جس میں جرمانے کے ساتھ GST کا مطالبہ بھی شامل ہے۔ دریں اثناء، ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (DGCA) نے چار فلائٹ انسپکٹروں کو برطرف کر دیا ہے جو انڈیگو کے حفاظتی اور آپریشنل معیارات کی نگرانی کے ذمہ دار تھے۔ یہ کارروائی ایئر لائن کے بگڑتے ہوئے مسئلے سے مطابقت رکھتی ہے، جس کے نتیجے میں اس ماہ سیکڑوں پروازیں منسوخ ہو چکی ہیں کیونکہ ناکافی منصوبہ بندی اور زیادہ سخت حفاظتی ضوابط پر عمل کرنے میں ناکامی کے نتیجے میں۔ منسوخی کی وجہ سے اب ملک بھر میں دسیوں ہزار مسافر پھنس گئے ہیں۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ ڈی جی سی اے نے انسپکٹرز کی نگرانی اور معائنہ کی ذمہ داریوں میں لاپرواہی/111

انڈوں میں پر سرطان پیدا کرنے والے عناصر کا دعویٰ، عام صارفین میں تشویش

لیبارٹری تجزیہ کیلئے نمونے جمع کرنے کی مہم شروع

نمونے اکٹھا کرنے کیلئے کشمیر کے تمام اضلاع میں ٹیمیں تعینات: کمشنر محکمہ فوڈ سیفٹی

لوگ افواہوں پر کان نہ دھریں، لیبارٹری رپورٹس سے ہوگی صورتحال واضح: حکام

سری نگر // ۱۲، دسمبر // جے کے این ایس // انڈوں میں سرطان پیدا کرنے والے عناصر کا الزام لگانے والی ایک وائرل ویڈیو کے درمیان، فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ نے جانچ کے لیے نمونے جمع کرنے کے لیے وادی بھر میں معائنہ مہم شروع کی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق سری نگر فوڈ سیفٹی ڈپارٹمنٹ کے اسسٹنٹ کمشنر نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ

انتظامیہ نے اس معاملے کا فوری نوٹس لیا ہے اور تمام اضلاع کو ہدایت کی ہے کہ وہ منظم اور غیر منظم دونوں طرح کی مارکیٹوں سے نمونے جمع کریں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیمیں جمعہ صبح سے ہی متعدد نمونے اٹھا کر لیبارٹری تجزیہ کیلئے بھیج چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی جسمانی معائنہ کسی چیز کی تصدیق نہیں کر سکتا جب تک کہ تفصیلی جانچ نہ کی جائے۔/112

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

اسلام میں خواتین کی تعلیم اور عملی کردار: ایک نقطہ نظر

خواتین کی تعلیم کی مخالفت یا اسے غیر ضروری سمجھنا اسلامی تعلیمات کے متصادم ہے

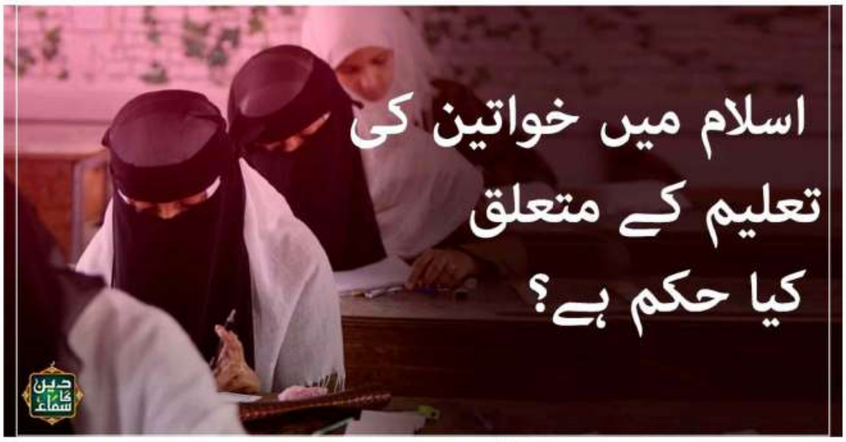

(تحریر: ڈاکٹر محمد زید)

حال ہی میں سوشل میڈیا پر گردش کرتا ہوا ایک صاحب کا ویڈیو کلپ نظر سے گزرا جس میں وہ زور شور سے گھر سے باہر کام کرنے والی اور یونیورسٹیوں میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والی خواتین کی مخالفت کرتے پائے گئے ہیں۔

یہاں میں نے ایک مختلف نقطہ نظر دینے کی کوشش کی ہے۔ آیئے پہلے بات کرتے ہیں تعلیم کی اہمیت پہ:

اسلام ایک ایسا دین ہے جو علم اور تعلیم کو بے حد اہمیت دیتا ہے اور مرد و خواتین دونوں پر علم حاصل کرنا فرض قرار دیتا ہے۔ قرآن اور حدیث میں علم کی اہمیت کو بار بار اجاگر کیا گیا ہے، اور خواتین کی تعلیم کی مخالفت یا اسے غیر ضروری سمجھنا اسلامی تعلیمات کے متصادم ہے۔ بعض لوگ خواتین کی اعلیٰ تعلیم، خاص طور پر یونیورسٹی کی سطح پر، کے حوالے سے یہ دلیل دیتے ہیں کہ یہ ماحول ''بہت بولڈ'' ہوتا ہے، یا وہاں غیر اخلاقی سرگرمیاں عام ہیں، جس کی وجہ سے خواتین ایک ''اچھی بیوی'' نہیں بن سکتیں۔ یہ نظریہ نہ صرف اسلامی تعلیمات سے متصادم ہے بلکہ تاریخ اور حقیقت سے بھی دور ہے۔

اسلام میں خواتین پر تعلیم حاصل کرنے کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے، حدیث شریف میں آتا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔" (سنن ابن ماجہ)۔ یہ حکم عمومی ہے اور اس میں کسی جنس کی تخصیص نہیں کی گئی۔

قرآن مجید بھی بارہا علم کی فضیلت پر زور دیتا ہے: " کہہ دیجیے! کیا علم رکھنے والے اور بے علم برابر ہو سکتے ہیں؟" (الزمر: 9)۔

یہ آیت واضح کرتی ہے کہ علم انسانی عظمت اور برتری کا معیار ہے، خواہ وہ مرد ہو یا عورت۔

قرآن مجید مختلف شعبوں میں علم حاصل کرنے کی ترغیب دیتا ہے، اور اس علم کو صرف دینی علوم تک محدود نہیں کرتے:

''(اور اللہ نے آدم کو تمام چیزوں کے نام سکھائے۔)'' البقرہ: 31

یہ آیت ظاہر کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو تمام چیزوں کے نام سکھائے، جو اس بات کی علامت ہے کہ دنیا کو سمجھنے اور جاننے کا علم بھی اہمیت رکھتا ہے۔

اسی طرح نبی اکرم ﷺ نے عملی علم کی بھی تعریف کی ہے۔ مثال کے طور پر، آپ ﷺ نے کسانوں کو کھجور کے درختوں کی پولی نیشن کے طریقے سکھانے میں ان کی رہنمائی فرمائی، جو دنیاوی علم کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے دعا کی:

''(اے اللہ! میں تجھ سے فائدہ مند علم مانگتا ہوں۔)'' سنن ابن ماجہ: 925

یہ دعا اس بات کا ثبوت ہے کہ فائدہ مند علم صرف دینی علوم تک محدود نہیں بلکہ ہر وہ علم شامل ہے جو زندگی میں بہتری لائے، مسائل حل کرے، اور انسانی ضروریات کو پورا کرے۔

اب کچھ بات کرتے ہیں خواتین کے عملی زندگی میں کردار پر:

اسلامی تاریخ میں خواتین کی تعلیم اور عملی کردار کی بے شمار مثالیں موجود ہیں۔ حضرت خدیجہؓ، نبی اکرم ﷺ کی پہلی زوجہ، ایک کامیاب کاروباری خاتون تھیں۔ ان کی بصیرت اور تعلیم نے ان کے کاروبار کو غیر معمولی کامیابی دلائی۔ حضرت عائشہؓ، جنہوں نے دو ہزار سے زائد احادیث روایت کیں، فقہ اور اسلامی قانون میں مرد صحابہ اکرام ان سے رہنمائی لیتے تھے۔ یہ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں خواتین کی تعلیم کی حمایت کا ایک اور بہترین نمونہ ہے۔

مزید برآں، فاطمہ الفہری نے نویں صدی میں مراکش میں ''جامعہ القروین'' کی بنیاد رکھی، جو دنیا کی قدیم ترین یونیورسٹیوں میں شمار ہوتی ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اسلام خواتین کو تعلیم حاصل کرنے اور معاشرتی ترقی میں کردار ادا کرنے کی اجازت اور حوصلہ دیتا ہے۔

جو لوگ یہ دلیل دیتے ہیں کہ یونیورسٹی کا ماحول خواتین کے لیے غیر موزوں ہے، ان کے لیے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ اسلام انسان کو ہر قسم کے ماحول میں اپنی عزت و وقار برقرار رکھنے کا درس دیتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے معاشرے کے چیلنجز کے باوجود خواتین کو تعلیم حاصل کرنے اور سماجی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی رغیب دی۔ آپ نے خواتین کے لیے خصوصی دن مقرر کیے جن میں وہ آپ ﷺ سے تعلیم حاصل کرتی تھیں۔

جہاں تک منشیات اور دیگر غیر اخلاقی سرگرمیوں کا تعلق ہے، یہ مسائل صرف یونیورسٹیوں تک محدود نہیں ہیں اور نہ ہی صرف خواتین کو متاثر کرتے ہیں۔ ان مسائل کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے سماجی اصلاحات کی ضرورت ہے، نہ کہ خواتین کو تعلیم، کام سے دور رکھنے اور اپنی اکیاون فیصد آبادی کو عملی طور پر گھر تک محدود کرنے کی۔

اسلام خواتین کو نہ صرف تعلیم بلکہ معاشی اور سماجی زندگی میں حصہ لینے کی بھی اجازت دیتا ہے۔ خواتین کی مالی خودمختاری کو تسلیم کیا گیا ہے، حضرت شفاء بنت عبداللہؓ، نبی اکرم ﷺ کے دور کی ایک مشہور طبیبہ اور معلمہ تھیں، جنہیں آپ نے مدینہ میں ایک اہم سماجی کردار ادا کرنے کی اجازت دی۔

تعلیم کا مقصد صرف دنیاوی علم حاصل کرنا نہیں بلکہ انسان کو اپنی ذات اور معاشرے کے لیے بہتر بنانا ہے۔ ایک تعلیم یافتہ عورت ایک بہتر بیوی، ماں، اور معاشرے کی ذمہ دار شہری بن سکتی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہترین ہو۔'' (ترمذی)۔ تعلیم ایک عورت کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ اپنی گھریلو اور معاشرتی ذمہ داریاں زیادہ بہتر طریقے سے نبھا سکے۔

خواتین کی تعلیم کے خلاف جو لوگ دلائل دیتے ہیں وہ یا تو اسلام کی حقیقی تعلیمات سے ناواقف ہیں یا پھر ثقافتی تعصبات کا شکار ہیں۔ خواتین کو تعلیم سے دور رکھنا نہ صرف ان کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے بلکہ معاشرتی ترقی میں بھی رکاوٹ بنتا ہے۔

اسلام نے علم کو ایک لازمی فرض قرار دیا ہے، اور یہ فرض صرف مردوں کے لیے مخصوص نہیں۔ جو لوگ یونیورسٹی کے ماحول کے چیلنجز کو بہانہ بنا کر خواتین کو تعلیم سے روکنا چاہتے ہیں، انہیں چاہیے کہ وہ اسلامی تعلیمات اور تاریخ کے ان روشن پہلوؤں کو اپنائیں جو علم کے حصول کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ خواتین کی تعلیم معاشرے کو مضبوط بنانے کا ذریعہ ہے، اور اس کی مخالفت اسلامی تعلیمات سے متصادم ہے۔

اسلامک فیمن ازم

صنفی مساوات بظاہر ایک خوبصورت تصور معلوم ہوتا ہے مگر واضح طور پر فطرت کے خلاف ہے

تحریر (ڈاکٹر مبشرہ صادق)

فیمن ازم، تحریک نسائیت یا تحریک آزادی نسواں یورپ کی پیداوار ہے، مغرب نے فیمن ازم کے نام پر عورت اور مرد کے درمیان صنفی مساوات کا تصور (equalitygender) پیش کیا ہے، یعنی عورت اور مرد بالکل یکساں ایک دوسرے کی مانند ہیں، دونوں کے درمیان صنفی قسم کا کوئی فرق موجود نہیں ہے لہٰذا زندگی کے ہر میدان میں انہیں یکساں سمجھا جائے۔ یہ صنفی مساوات بظاہر ایک خوبصورت تصور معلوم ہوتا ہے مگر واضح طور پر فطرت کے خلاف ہے اور جو چیز فطرت کے خلاف ہو وہ سرے سے قابل عمل ہو ہی نہیں سکتی اور نہ ہی کسی طرح سے اس کے مثبت نتائج برآمد ہو سکتے

فطرت کے خلاف ہونے کی اس کی چھوٹی سی مثال یہ بھی ہے کہ دونوں صنفوں کو قدرت نے الگ الگ صلاحیتیں دی ہوئی ہیں کوئی صلاحیت جو ایک میں ہے وہ دوسرے میں نہیں ہے، آج سائنس سے ثابت ہو چکا ہے کہ مرد کے دماغ کی بناوٹ اور عورت کے دماغ کی بناوٹ میں فرق ہے، مرد کا دماغ اس طرح بنایا گیا ہے کہ وہ اپنی سوچ کو ایک نقطہ پر فوکس کر سکتا ہے جبکہ عورت کا دماغ فطری طور پر ایسا ہے کہ وہ بیک وقت مختلف چیزوں کے بارے میں سوچ سکتی ہے، اس بنا پر عورت کا فکری فوکس ایک نقطہ پر نہیں رہتا بلکہ پھیل جاتا ہے جبکہ مرد کا فکری فوکس محدود رہتا ہے، جس کے نتیجے میں دونوں کے فکری سوچ کے نتائج یکسر مختلف ہوتے ہیں، اگر صرف اسی فرق کو مد نظر رکھ کے دیکھا جائے تو یہ سمجھنے میں کوئی دشواری نہیں آئے گی کہ عورت اور مرد کی ذمہ داریاں الگ الگ کس لیے رکھی گئی ہیں اور کامیابی کا معیار یہی ہے کہ دونوں اپنی تفویض کردہ ذمہ داریوں کی ادائیگی میں پورا اتریں۔

اسی طرح کی اور دیگر وجوہات کی بنا پر اسلام دونوں صنفوں کو یکساں نہیں بلکہ برابری کی سطح پر رکھتا ہے، قرآن کریم میں ایک مقام پر اہل ایمان کی دعا بتائی گئی ہے، اس دعا میں اللہ تعالیٰ سے اس کی رحمت اور نجات کے لیے دعا کی گئی ہے، جس کا جواب اللہ تعالیٰ اس طرح فرماتے ہیں ''ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمائی کہ میں تم میں سے کسی کا عمل ضائع کرنے والا نہیں، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، تم سب ایک دوسرے سے ہو'' (آل عمران)۔ اس سے معلوم ہوا کہ عزت و احترام کا دائرہ کار ہو یا جزا و سزا کا، حقوق و فرائض کا ہو یا عدل و انصاف کا، ان سب میں مرد و عورت برابر ہیں، صرف ذمہ داریوں کے میدان میں دونوں کا دائرہ کار الگ فرمایا ہے، جیسا کہ ''ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے، انھوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! ہم سمجھتے ہیں کہ جہاد سب نیک اعمال سے بڑھ کر ہے تو کیا ہم جہاد نہ کریں؟ آپ نے فرمایا: (نہیں) بلکہ (تمھارے لیے) عمدہ جہاد حج ہے'' (صحیح بخاری)۔ اب اس فرمان کے تحت عورت بیک وقت ایک عمل کی ادائیگی میں دو اعمال کا ثواب پا لیتی ہے۔

آج فیمنزم کے نام پر عورتوں کی طرف سے بے ہودہ قسم کے مطالبات اور بغیر اسلام کو جانے اسلام پر ناانصافی کے الزامات کسی طرح سے بھی مثبت رویوں کی ترجمانی نہیں ہے، اسلام پر بولنے سے پہلے اسلام کو جاننا ہوگا اور سمجھنا ہوگا پھر آپ کو پتہ چلے گا کہ اسلام سے بڑھ کر فیمنزم کا حامی اور کوئی نہیں ہے جتنا اسلام نے عورتوں کے حقوق کا خیال رکھا اور اسے عزت و وقار کے اعلیٰ مقام پر فائز کیا۔ اس کی مثال کوئی مذہب بھی نہیں دے سکتا، جہاں تک مرد کی شرافت کا معیار عورت کی عزت کرنا قرار دیا گیا ہے، فرمان رسول ﷺ ہے کہ (ما اکرم النساء الا کریم وما اهانهن الا لئیم) ''عورتوں کی عزت وہی شخص کرے گا جو شریف ہو اور عورتوں کو وہی شخص بے عزت کرے گا جو کمینہ ہو'' (الحدیث)۔ اب اس کے بعد اور کونسا معیار چاہیے آج کی عورت کو!

اپنے حقوق کی بات یا مطالبہ کرنا برائی نہیں ہے بلکہ یہ تو زندہ ضمیر قوموں کی پہچان ہے لیکن اپنے حقوق کا ہی مطالبہ ہونا چاہیے نہ کہ دوسروں کے حقوق کو غصب کرنے کا مطالبہ، جیسا کہ آج کل یہ عورت کے حقوق دلانے سے زیادہ مردوں کے حقوق

غصب کرنے کی ایک تحریک بن چکی ہے جس نے عورت کو مرد کے برابر لانے کے بجائے اس کے مخالف کھڑا کر دیا ہے، فیمنزم کا مقصد عورت کی خودمختاری تھا، جو کہیں دور ہی رہ گیا ہے۔ اگرچہ اس کی ابتداء تو عورتوں کو مردوں کے برابر حقوق دیے جانے کے مطالبے سے ہوئی تھی مگر آہستہ آہستہ اس کی ہیئت بدلتی گئی۔ دور جدید کی فیمنزم میں بات اب حقوق سے بہت آگے بڑھ گئی ہے، اب ان کے مطالبات میں یہ شامل ہو چکا ہے کہ عورت ہر قسم کی ذمہ داریوں سے آزاد ہے، جیسا کہ ''میرا جسم میری مرضی'' فطرت کے اصول کے خلاف ایک کھلی جنگ ہے اور جب بھی کبھی فطرت کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی ہے اس کا نتیجہ سوائے بربادی کے اور کچھ نہیں نکلتا، انسانی عقل کو جب تک مذہب کی لگام نہ ہو وہ بے اعتدالیوں پر ضرور اترے گی اور مذہب بھی وہ ہونا چاہیے جو خالص خدائے واحد کا ہو چونکہ یہ تحریک کچھ ناانصافیوں کے ردعمل کے طور پر ابھری تھی جس میں سرفہرست یورپ میں خواتین کو ووٹ ڈالنے کے حق سے محروم رکھے جانے پر اس تحریک کا آغاز ہوا، پھر ہر ملک میں عورتوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کے خلاف اس تحریک نے زور پکڑا اور آج ہر ملک میں فیمنزم کے ایجنڈوں میں ان حقوق کا مطالبہ کیا جاتا ہے جن سے عورت کو محروم رکھا جاتا ہے۔

آج فیمنزم کی جو تحریک ہمارے معاشرے میں ابھری ہوئی ہے اس کو بھی اپنی صحیح سمت کا تعین کرنا ہوگا، آزادی اور حقوق کا مطالبہ ہے تو اسلام نے جو عورتوں کو حقوق دیے ہیں ان کو مانگا جائے، اس وقار اور عزت کا مطالبہ کریں جو اسلام نے عورت کو بخشا ہے، ہمارے معاشرے میں سب سے زیادہ ضرورت ہی اس امر کی ہے کہ عورت کو اس کی وہ شناخت دی جائے جو اسلام نے اسے دی ہے۔ اتنا تو واضح ہے کہ جن مسائل اور حقوق و اختیارات کے تناظر میں فرانس، برطانیہ، امریکا اور پورے مغرب میں یہ تحریک شروع ہوئی وہ تمام کے تمام مسائل اسلام اس تحریک سے بارہ صدیاں قبل ہی حل کر چکا تھا۔ عورت ہر رشتے میں قابل احترام ہے، زندگی کے ہر میدان میں چاہے اس کا تعلق تعلیم سے ہو یا معاش سے، سیاسی ہو یا معاشرتی، عائلی ہو یا قانونی اس کو ان تمام حقوق سے نوازا جائے جو اللہ رب العزت نے اسے دیئے ہیں، یہ ہے اسلامی فیمنزم کا وہ دائرہ کار جسے آج کی عورت کو ٹھوس بنیادوں پر متعین کرنا ہوگا۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

عالمی برادری فلسطینیوں کے حق میں آواز بلند کرے: پیڈرو سانچیز

نئی دہلی (ایم این این): بدھ کو یوم حقوق انسانی کی مناسبت سے لا مونکلوا پیلس میں خطاب کرتے ہوئے اسپین کے وزیراعظم پیڈرو سانچیز نے اس موقع کو علامتی قرار دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ انسانی وقار ایک غیر مشروط، منفرد اور ناقابل سمجھوتہ قدر ہے۔ سانچیز نے ''دو ریاستی حل'' کیلئے میڈرڈ کی حمایت کو دہراتے ہوئے اسے اسرائیل فلسطین تنازع کا واحد حل قرار دیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ غزہ جنگ بندی فرضی نہیں بلکہ حقیقی ہونا چاہئے، اور اصرار کیا کہ شہریوں پر ہونے والے حملے فوری طور بند ہونے چاہئیں۔ سانچیز نے کہا کہ ''غزہ میں ۱۰ میں سے ۹ مکان ناقابل رہائش ہیں، ہزاروں زندگیاں اور خاندان تباہ ہو چکے ہیں اور ۲۰۲۵ء فلسطینیوں کیلئے خوفناک رہا ہے۔ ایسے میں اسپین فلسطین کے ساتھ کھڑا ہے۔'' سانچیز نے اقوام متحدہ کے اندازوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ''۵۰ کروڑ ٹن ملبہ انکلیو میں پھیلا ہوا ہے۔ ان تباہ کاریوں کی بھرپائی تو ممکن ہے مگر بڑا چیلنج ہے کہ امیدوں کو کیسے زندہ کیا جائے؟ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ امن پائیدار رہے، جنگوں کے درمیان قلیل مدتی وقفہ نہیں۔'' انہوں نے تنبیہ کی کہ جنگ بندی شہریوں کے مسئلے کو ختم نہیں کر رہی ہے اور اعلانیہ جنگ بندی کے باوجود آج بھی فلسطینیوں پر غزہ میں حملے ہو رہے ہیں۔ سانچیز نے مزید کہا کہ ''حقیقی امن انصاف کی بنیاد پر قائم ہوتا ہے۔ جو لوگ اس نسل کشی کے ذمہ دار ہیں انہیں جلد یا بدیر جواب دہ بنایا جائے گا۔'' ہسپانوی وزیراعظم نے یہ کہتے ہوئے اپنی بات ختم کی کہ اسپین ہمیشہ فلسطین کے ساتھ ہے۔ اور امید ظاہر کی کہ محمود عباس کا دورہ پلوں کی تعمیر نو کیلئے مددگار ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم بین الاقوامی قوانین کے دائرے میں رہ کر مسئلہ کا حل نکالیں گے اور دوسرے ملکوں سے تعلقات کو مضبوط بنائیں گے۔''

سویڈن: نوبیل عشائیہ کے دوران اسرائیل اور امریکہ کے خلاف شدید احتجاج

نئی دہلی (ایم این این): بدھ کو سویڈن کے دارالحکومت میں روایتی نوبیل عشائیے کے دوران، جو ایوارڈ تقریب کے بعد منعقد ہوتا ہے، لوگ اسرائیل اور امریکہ کے خلاف احتجاج کرنے کیلئے جمع ہوئے۔ احتجاج کرنے والے اسٹاک ہوم سٹی ہال کے باہر اکٹھے ہوئے، جہاں بادشاہ کارل شانزدہم گوستاف سولہویں نے عشائیہ دیا تھا، تاکہ غزہ کی پٹی پر اسرائیل کے دو سال سے زیادہ جاری حملوں اور وینزویلا کے خلاف امریکی فوجی کارروائی کی تیاریوں کی مذمت کی جا سکے۔ انہوں نے نعرے لگائے، جیسے ''غزہ میں نسل کشی بند کرو'' اور ''وینزویلا سے ہاتھ ہٹاو۔'' ''نوبیل انعامات کو امریکہ کی جانب سے فنڈ کئے جانے کا دعویٰ کرتے ہوئے، مظاہرین نے واشنگٹن اور یورپی یونین کو اسرائیل کی حمایت کرنے پر تنقید کا نشانہ بنایا۔ فلسطینی پرچم تھامے ہوئے

تھائی لینڈ-کمبوڈیا کی سرحد پر جھڑپ جاری، دونوں جانب ہلاکتیں بڑھیں

ہلاک اور ۱۲۰ سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ انہوں نے پریس بریفنگ میں بتایا کہ جھڑپ کی وجہ سے تقریباً ۲ لاکھ تھائی شہری بے گھر ہوئے ہیں، جنھوں نے کیمپوں میں پناہ لی ہے۔ اب تک ۳ پناہ گزینوں کی ہلاکت کی اطلاع ہے اور کل ۹۴۸ پناہ گزین کیمپ قائم کیے گئے ہیں۔ ترجمان کے مطابق، تقریباً ۲۰۰ اسپتال اور کلینک بھی تنازعات سے مختلف سطح تک متاثر ہوئے ہیں۔ تھائی آرمی ایریا کمانڈ نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا ہے کہ جھڑپیں ابھی بھی جاری ہیں، جس میں کمبوڈین فورسیز تھائی لینڈ کے ابون رتچاتھانی اور سسکیٹ صوبوں میں کئی مقامات پر فائرنگ کر رہی ہے۔ دوسری جانب کمبوڈیا نے بھی

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر-تھرڈ، فیروزپور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے درج ذیل ای-ٹنڈرز آخری تاریخ 02.01.2026 وقت 15:00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہے۔ ٹنڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت تک جمع کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹنڈر کی اجازت نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل پیشکش کو نامنظور کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹنڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعے جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ و کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف-ڈی-آر-و رسیدوں وغیرہ کے ذریعے سے ادائیگی کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر قسم	ٹنڈر محکمہ	بولی سسٹم
اوپن	کام	ایکل بولی سسٹم
ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروعاتی تاریخ	بولی بند ہونے کی تاریخ و وقت
10.12.2025	19.12.2025	02.01.2026 کو 15:00 بجے

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	ٹنڈر کی تفصیل
1.	197-2025-26-SrDEN-3-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/جالندھر اور اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر-سکنڈ/امرتسر کے تحت جالندھر-ڈھلوان اور ڈھلوان-امرتسر سیکشن میں ایکر مرمت کے لئے مٹی کا کام۔

اشتہار قیمت (روپے)	بیعانہ رقم	پیشکش کی اہلیت	تکمیل میعاد
1,36,34,974.94/-	2,18,200.00/-	60 دن	06 ماہ

اسی نوعیت کا کام: ''کسی بھی قسم کا سول انجینئرنگ کام جس میں مٹی کا کام شامل ہو کنارے / کٹنگ میں۔''

نوٹ:- 1. ٹنڈر ڈالنے سے پہلے، ٹنڈر دہندہ ٹنڈر سے متعلق جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی تضاد کے لئے انگریزی ورژن کا جائزہ لیں، اور انگریزی ورژن ہی درست ہوں گے۔

نمبر۔197-2025-26-SrDEN-3-FZR: مورخہ 11.12.2025 3042/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

روس-یوکرین جنگ: ڈونالڈ ٹرمپ بے نتیجہ امن مذاکرات سے تنگ آگئے

نئی دہلی (ایم این این): وہائٹ ہاوس نے کہا کہ امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ اس ہفتے یورپ میں یوکرین سے متعلق مذاکرات میں اپنا نمائندہ بھیجیں گے اگر ایک حقیقی امکان ہو کہ امن معاہدے پر دستخط ہو سکیں۔ ٹرمپ کی پریس سیکریٹری کیرولین لیوٹ نے جمعرات کو صحافیوں کو بتایا کہ ٹرمپ ان متعدد ملاقاتوں سے تنگ آ چکے ہیں جن میں جنگ کے خاتمے پر کوئی اتفاق رائے نہیں ہو پاتا۔ انہوں نے کہا، ''صدر اس جنگ کے دونوں فریقوں سے شدید مایوس ہیں، اور وہ محض ملاقاتوں کیلئے ملاقاتیں کرنے سے تنگ آ چکے ہیں۔'' کیف وہائٹ ہاوس کے دباو میں ہے کہ جلد از جلد امن یقینی بنائے، لیکن وہ گذشتہ ماہ پیش کیے گئے امریکہ کی حمایت یافتہ اس منصوبے کی مزاحمت کر رہا ہے جسے کئی لوگ ماسکو کے حق میں سمجھتے ہیں۔ ٹرمپ نے بدھ کو فرانس، جرمنی اور برطانیہ کے لیڈروں سے فون پر بات چیت کی اور بعد میں کہا کہ ان کے درمیان ایک پرجوش تبادلہ خیال ہوا جس میں اس ہفتے کے آخر میں یورپ میں ہونے والے مذاکرات کے امکانات بھی شامل تھے۔ لیوٹ نے بتایا، ''وہ چاہتے ہیں کہ یہ جنگ ختم ہو، اور انتظامیہ نے صرف گزشتہ چند ہفتوں میں روسیوں، یوکرینیوں اور یورپین کے ساتھ ۳۰ گھنٹے سے زیادہ وقت ملاقاتوں میں گزارا ہے۔ ہم دیکھیں گے کہ اس ہفتے کے آخر کی ملاقات ہوتی ہے یا نہیں، اور انتظار کیجیے۔'' ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ سنیچر کو یورپ میں ہونے والی ملاقات میں صرف اسی صورت میں وفد بھیجے گا جب ''ایک اچھا امکان'' ہو کہ منصوبے پر اتفاق ہو جائے جس سے روس کی اپنے مشرقی یورپی ہمسائے پر جنگ ختم ہو سکے۔ انہوں نے کہا، ''ہم دیکھیں گے کہ ہم اس ملاقات میں شریک ہوتے ہیں یا نہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ میں شریک ہوں۔ وہ چاہتے ہیں کہ ہم شریک ہوں، اور ہم سنیچر کو یورپ کی ملاقات میں اسی وقت شریک ہوں گے اگر ہمیں لگے کہ کامیابی کا امکان ہے، اور ہم وقت ضائع نہیں کرنا چاہتے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ منفی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ یہ معاملہ طے ہو جائے۔ ہم بہت سی جانیں بچانا چاہتے ہیں۔'' ٹرمپ نے یہ واضح نہیں کیا کہ یہ ملاقات کہاں ہونے والی ہے، لیکن ایکسیوس نے خبر دی کہ مقام پیرس ہے، جہاں ہر ملک کے قومی سلامتی کے مشیر مذاکرات میں شریک ہوں گے۔

امریکہ میں داخلے کیلئے سیاحوں کو سوشل میڈیا کی ۵ سال کی سرگرمی ظاہر کرنی ہوگی

نئی دہلی (ایم این این): ڈونالڈ ٹرمپ انتظامیہ نے ۴۲ ممالک سے آنے والے سیاحوں کے لیے نئے ضوابط تجویز کیے ہیں جن کے تحت امریکہ میں داخلے سے پہلے انہیں اضافی ذاتی معلومات فراہم کرنی ہوں گی۔ امریکی محکمہ داخلی سلامتی کے نوٹس کے مطابق سیاحوں کو گزشتہ پانچ سالوں کی سوشل میڈیا سرگرمیوں کی تفصیلات جمع کروانی ہوں گی۔ سی بی ایس نیوز کی رپورٹ کے مطابق درخواست دہندگان کو گزشتہ دس سالوں کے دوران استعمال کیے گئے تمام ای میل پتے بھی درج کرنے ہوں گے، ساتھ ہی قریبی خاندان کے افراد کے بارے میں ذاتی معلومات بشمول ان کے فون نمبر اور رہائشی پتے بھی فراہم کرنے ہوں گے۔

آسٹریا: نیشنل کونسل میں ۱۴ سال سے کم عمر لڑکیوں کیلئے ہیڈ اسکارف پر پابندی منظور

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریا کی نیشنل کونسل نے جمعرات کو وسیع سطح پر جماعتی حمایت کے ساتھ ۱۴ سال سے کم عمر لڑکیوں کیلئے اسکولوں میں متنازع اسکارف پابندی کی منظوری دے دی۔ آسٹریا کی خبر رساں ایجنسی او آر ایف کے مطابق یہ قانون ان سر پوشوں پر پابندی عائد کرتا ہے جو ''اسلامی روایات کے مطابق'' پہنے جاتے ہیں اور یہ پابندی تمام سرکاری اور نجی اسکولوں پر لاگو ہوگی۔ اسکول کے احاطے سے باہر منعقد ہونے والی تقریبات اس پابندی سے مستثنیٰ ہوں گی۔ ۲۰۲۶-۲۰۲۷ کے تعلیمی سال سے ۱۵۰ سے ۸۰۰ یورو تک کے جرمانے سمیت پابندیاں نافذ کی جا سکتی ہیں۔ امیگریشن کی وزیر کلاڈیا پلاکوم (ÖVP) نے اسکارف کو ''جبر کی علامت'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ بچوں کے تحفظ کیلئے یہ قانون ضروری ہے۔ او وی پی لیڈروں نے زور دیا کہ اس قانون پر عمل درآمد کی ذمہ داری اساتذہ پر نہیں ہوگی ان کا کام صرف اسکول انتظامیہ کو اطلاع دینا ہوگا۔ ''این ای او ایس'' پارٹی نے بھی اس بل کی حمایت کی، اسے بچوں کے تحفظ کا اقدام قرار دیا۔ وزیر تعلیم کرسٹوف ویڈرکیر نے کہا کہ یہ قانون لڑکیوں کی شخصی نشوونما میں مدد کرتا ہے۔ ''ایف پی او'' جو طویل عرصے سے اس پابندی کا مطالبہ کرتا رہا ہے، نے کہا کہ یہ مسئلہ ''بڑے پیمانے پر امیگریشن'' کا نتیجہ ہے اور اسکارف کو ''سیاسی اسلام'' کی علامت قرار دیا۔ گرین پارٹی واحد جماعت تھی جس نے اس بل کے خلاف ووٹ دیا، اگرچہ اس نے اس کے ظاہری مقصد سے اصولی ہمدردی کا اظہار کیا۔ پارلیمانی ڈپٹی لیڈر سیگرید موورر نے خبردار کیا کہ یہ قانون ۲۰۲۰ء میں آئینی عدالت کی طرف سے کالعدم قرار دیئے گئے پرانے پابندی قانون سے ملتا جلتا ہے، جو مساوات کے اصولوں کی خلاف ورزی کرتا تھا۔ انہوں نے کہا ''حکومت جانتی ہے کہ یہ قانون منسوخ کر دیا جائے گا۔'' آسٹریا کی اسلامی مذہبی برادری (IGGÖ) نے اعلان کیا کہ وہ فوراً آئینی عدالت میں اپیل دائر کرے گی، کیونکہ یہ قانون ''آئینی اور انسانی حقوق کے خدشات'' کو جنم دیتا ہے۔ تنظیم نے واضح کیا کہ وہ کسی بھی قسم کے جبر کی مخالفت کرتی ہے،

سری لنکا میں مسلم مخالف پروپیگنڈا پھیلانے والے ہندو گروہوں میں اضافہ: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): سینٹر فار دی اسٹڈی آف آرگنائزڈ ہیٹ (سی ایس او ایچ) کے مطابق، سری لنکا میں ہندو قوم پرست گروہوں کے بنیادی سطح پر اثر و رسوخ بڑھنے کی ابتدائی علامات سامنے آ رہی ہیں۔ اپنی رپورٹ ''کونٹورز آف ایمرجنگ ہیٹ ان سری لنکا'' میں اس نے بتایا کہ ملک میں خانہ جنگی کے خاتمے کے بعد سے، ''شدت پسندی'' اور ''مذہبی بنیاد پرستی'' کی نئی شکلیں سامنے آئی ہیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ اس کی وجہ سے مسلم مخالف بیانیہ فروغ پایا ہے، جس میں بودو بالا سینا جیسے انتہا پسند سنہالی-بدھسٹ گروہوں نے آن لائن اور آف لائن گمراہ کن معلوماتی مہم کے ذریعے ''مسلم مخالف جذبات'' پھیلائے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا، ''ان تحریکوں کی بنیاد ایسے بیانیوں پر ہے جو غیر بدھسٹ اقلیتی برادریوں (یعنی مسلمانوں، عیسائیوں اور ہندوؤں) کو قوم کے لیے خطرہ کے طور پر پیش کرتے ہیں۔'' ۲۰۱۶ء میں، ملک کے شمالی صوبے میں ''سیوا سینائی'' نامی ایک تنظیم قائم کی گئی جس کا مقصد ''ہندو ورثے'' اور ''شمالی اور مشرقی علاقوں میں برادریوں'' کو بچانا بتایا گیا، جو اس کی اصطلاح میں ''سنہالائزیشن'' اور عیسائیت اور اسلام جیسے مذاہب کے بڑھتے ہوئے اثر سے تحفظ فراہم کرنا ہے۔ دراصل سنہالائزیشن ایک اصطلاح ہے جو سنہالی-بدھسٹ نسلی اور مذہبی شناخت کو تاریخی طور پر تامل اور مسلم نسلی برادریوں، سری لنکا کے شمالی اور مشرقی صوبوں میں آبادکاری، اداروں اور مذہبی مقامات کے ذریعے مسلط کرنے کے عمل کو بیان کرتی ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ ان صوبوں میں اسی طرح کے گروہ سامنے آئے ہیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا، کہ عیسائی مذہبی رہنماؤں نے بھی ان کے اثرات کو نوٹ کیا ہے، جن کا کہنا ہے کہ ان کی برادریاں ہندو قوم پرستی یا ہندوتوا جیسے نظریات کو فروغ دینے والے ہندو گروہوں کے نشانے پر ہیں، جو اکثر ہندوستان میں دائیں بازو کی تنظیموں سے جڑے ہوئے ہیں۔ رپورٹ میں خاص طور پر انتہا پسند سنہالی-بدھسٹ گروہ بودو بالا سینا کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا گیا کہ اس گروہ نے بھی ''منظم آن لائن اور آف لائن گمراہ کن معلوماتی مہم کے ذریعے مسلم مخالف جذبات پھیلائے ہیں۔'' واضح رہے کہ سری لنکا کی اکثریتی آبادی بدھ مت کی پیروکار ہے،

ریلوے مسافر برائے کرم دھیان دیں!

ضروری اطلاع

ریلوے مسافروں کی تعداد میں اضافہ کو دیکھتے ہوئے ریلوے کے ذریعے درج ذیل اسپیشل ریل گاڑیوں کو چلانے کا فیصلہ لیا گیا ہے، جس کی تفصیل مندرجہ ذیل کے مطابق ہے:-

ریل گاڑی نمبر۔ 02417/02418 پریاگ راج - نئی دہلی - پریاگ راج اسپیشل ایکسپریس ریل گاڑی (03 پھیرے)

گاڑی نمبر۔ 02417 آمد	گاڑی نمبر۔ 02417 روانگی	اسٹیشن	گاڑی نمبر۔ 02418 آمد	گاڑی نمبر۔ 02418 روانگی
----	23:20	پریاگ راج	04:30	----
11:40	----	نئی دہلی	----	14:00

چلنے کے دن: 02417 پریاگ راج سے مورخہ 14.12.2025 کو اور 02418 نئی دہلی سے مورخہ 13.12.2025 اور 15.12.2025 کو۔
ٹھہراؤ: فتح پور، گووندپوری، اٹاوہ جنکشن، ٹنڈلا جنکشن و علی گڑھ جنکشن اسٹیشن۔
جگہ: فرسٹ اے سی، اے سی 2 ٹیئر، اے سی 3 ٹیئر، اے سی 3 ٹیئر اکونامی، سلیپر اور جنرل کٹیگری۔

ریل گاڑی نمبر۔ 04081/04082 نئی دہلی - شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑہ - نئی دہلی اسپیشل ایکسپریس ریل گاڑی (03 پھیرے)

گاڑی نمبر۔ 04081 آمد	گاڑی نمبر۔ 04081 روانگی	اسٹیشن	گاڑی نمبر۔ 04082 آمد	گاڑی نمبر۔ 04082 روانگی
----	23:45	نئی دہلی	10:00	----
12:00	----	شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑہ	----	21:20

چلنے کے دن: 04081 نئی دہلی سے مورخہ 13.12.2025 کو اور 04082 شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑا سے مورخہ 13.12.2025 اور 14.12.2025 کو
ٹھہراؤ: پانی پت جنکشن، کروکشیتر جنکشن، امبالہ چھاونی، لدھیانہ جنکشن، جلندھر چھاونی، پٹھان کوٹ چھاونی، جموں توی، شہید کپتان تشار مہاجن اسٹیشن۔
جگہ: اے سی 3 ٹیئر اکونامی اور جنرل کٹیگری۔

ریل گاڑی نمبر۔ 04062/04061 دہلی سرائے روہلہ - سابرمتی - دہلی سرائے روہلہ اسپیشل ایکسپریس ریل گاڑی (08 پھیرے)

گاڑی نمبر۔ 04062 آمد	گاڑی نمبر۔ 04062 روانگی	اسٹیشن	گاڑی نمبر۔ 04061 آمد	گاڑی نمبر۔ 04061 روانگی
----	08:10	دہلی سرائے روہلہ	23:30	----
00:30	----	سابرمتی	----	05:15

چلنے کے دن: 04062 دہلی سرائے روہلا سے مورخہ 21,24,27 اور 30.12.2025 کو اور 04061 سابرمتی سے مورخہ 22,25,28 اور 31.12.2025 کو۔
ٹھہراؤ: دہلی چھاونی، گڑگاؤں، ریواڑی جنکشن، الور جنکشن، باندی کوئی جنکشن، گاندھی نگر جے پور، جے پور جنکشن، کشن گڑھ، اجمیر جنکشن، بیاور، مارواڑ جنکشن، فالنا، آبو روڈ اور پالنپور جنکشن اسٹیشن۔
جگہ: فرسٹ اے سی، اے سی 2 ٹیئر، اے سی 3 ٹیئر، اے سی سلیپر اور جنرل کٹیگری۔

ریل گاڑی نمبر۔ 08403/08404 پوری - دہلی جنکشن - بھوبنیشور اسپیشل ایکسپریس ریل گاڑی (02 پھیرے)

گاڑی نمبر۔ 08403 آمد	گاڑی نمبر۔ 08403 روانگی	اسٹیشن	گاڑی نمبر۔ 08404 آمد	گاڑی نمبر۔ 08404 روانگی
----	11:45	پوری	----	----
13:30	13:35	بھونیشور	06:30	----
20:30	----	دہلی جنکشن	----	23:00

چلنے کے دن: 08403 پوری سے مورخہ 15.12.2025 کو اور 08404 دہلی جنکشن سے مورخہ 16.12.2025 کو۔
ٹھہراؤ: کھوردھا روڈ (صرف ریل گاڑی نمبر 08403 کے لئے)، بھونیشور، کٹک جنکشن، جاج پور کینڈروجھر روڈ، بھدرک، بالیشور، جالیشور، ہجلی، میدینیپور، ویشنوپور، بانکوڑہ، آندرا جنکشن، نیتاجی سبھاش چندر بوس گوموہ، پارسناتھ، کوڈرما، گیا جنکشن، ڈیہری آنسون، ساسارام جنکشن، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، مرزاپور، پریاگ راج جنکشن، فتح پور، گووندپوری، ٹنڈلا جنکشن اور علی گڑھ جنکشن اسٹیشن۔
جگہ: اے سی 2 ٹیئر، اے سی 3 ٹیئر، اے سی سلیپ اور جنرل کٹیگری۔

ریلوے مسافروں سے گزارش ہے کسی بھی معلومات کے لئے برائے کرم ریل مدد ہیلپ لائن نمبر۔ 139 پر رابطہ کریں یا ریلوے کی ویب سائٹ https://enquiry.indianrail.gov.in یا NTES ایپ دیکھیں۔

اتر ریلوے
آپ کی سہولت- ہمارا مشن
ہمیں www.nr.indianrailways.gov.in پر ملیں
پر ہمیں فالو کریں

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

مسلمانوں کی عظمت رفتہ کو یاد نہیں زندہ کیجئے

ماضی جیسا عروج حاصل کرنا ہے تو انسان سازی پر توجہ دینا ہوگی

تحریر۔۔۔محمد احمد

مسلمانان فلسطین و کشمیر گزشتہ کئی عشروں سے یہودی اور ہندو ریاستی دہشتگردی کا شکار ھیں۔ اعداد وشمار سے عیاں ھے کہ مسلمان تعداد اور اقتصادی وسائل کے اعتبار سے برتری رکھنے کے باوجود مسلسل زیرِ عتاب ھیں۔ اس کی کئی بنیادی وجوھات ھیں۔ سب سے بڑی وجہ مسلم حکمرانوں کی بے حسی اور عامتہ الناس کی جذباتی جبلّت ھے۔

مسلم امہ کیلیے اللہ تعالی نے اپنے خزانوں کے منہ کھول دیے۔ مگر افسوس کہ مسلم حکمران قول وفعل کے تضادات، ذاتی تشہیر، باہمی چپقلشوں، عیش پرستیوں کے علاوہ خبطِ عظمت کا بھی شکار ہوگئے۔ اس تمام قضیہ کا نتیجہ یہ نکلا کہ آج عرب وعجم کے حکمرانوں کا وہی حال ہے جو آخری مغل فرمارواں بہادر شاہ ظفر کا تھا۔ ہاتھوں میں سکت نہیں، قدموں میں جسارتِ جنبش نہیں، اور الفاظ میں تاثیر نہیں۔

گرو تو ساتھ گرے شانِ شہسواری بھی
زوال آئے تو پورے کمال میں آئے

مسلم حکمران اپنے آپ سے باہر نکل سکے اور نہ ہی عامتہ الناس کی فکری اور شعوری تربیت کر سکے۔ یہی فکری اور شعوری دیوالیہ پن آج ایک عام مسلمان میں راسخ ہو چکا۔ یقین نہ آئے تو سوشل میڈیا پر عام لوگوں کا فلسطین کی تازہ صورت حال پر احوال ملاحظہ کیجیے۔ کوئی صلاح الدین ایوبی کو پکار رہا ہے، کوئی مسلمانوں کی عمومی صلاحیت پر ماتم برپا کر رہا ہے، کوئی عمران خان پر تبرا پڑھ رہا ہے، کوئی ماضی کے ترک حکمرانوں کو یاد کر رہا ہے، اور کوئی عظمتِ رفتہ کی مدھر دھنوں پر محوِ رقصاں ہے۔

عام مسلمانوں اور حکمرانوں کے علاوہ علمائے دین بھی مسلم امہ کی اس حالتِ زار کے ذمے دار ہیں۔ آج کا عالم اپنی ترجیحات کا درست ادراک کرنے میں مکمل ناکام نظر آتا ہے۔ مختلف مکاتیبِ فکر کے علما عمومی طور پر فکری دیوالیہ پن کا شکار ہو چکے۔ ان کے مباحث محض چند موضوعات تک محدود ہو چکے۔ اندازِ تکلم انتہائی سخت اور اپنے مخالفین کیلیے گفتگو کا معیار انتہائی عامیانہ ہو چکا۔ حکمرانوں کی طرح مزاج میں ذاتی تشہیر اور خبطِ عظمت کا جذبہ بھی طشت از بام ہو چکا۔ اور یقیناً علما کی قبیل میں کئی ایسی شخصیات موجود ہیں جو ان تمام علتوں سے مبرا ہیں۔ لیکن اکثریت کی حالت ناگفتہ بہ ہے۔

کسی بھی سانحے یا المیے سے نبرد آزما ہونے کیلیے ضروری ہے کہ جذبات کا پیرہن اتارا جائے۔ جذباتی عدم توازن غالب ہو تو انسان یا اقوام صورتِ حال کا نہ ہی درست تجزیہ کر سکتے ہیں اور نہ ہی کسی بہتر منزل کی جانب گامزن ہو سکتے ہیں۔ ایک مثال سے یہ نقطہ واضح کیے دیتا ہوں۔

دوسری جنگ عظیم کے بعد معاشی اعتبار سے جاپان تقریباً مردہ ہو چکا تھا۔ جاپان کے دو اہم صنعتی شہر صفحۂ ہستی سے مٹ چکے تھے۔ اس عظیم سانحے کے بعد جاپانی قوم میں بھی جذبات کا سمندر ٹھاٹیں مار رہا تھا اور پوری قوم امریکا کے خلاف انتقام کی آگ بھڑکا چکی تھی۔ اس نازک مرحلے پر جاپان کی سیاسی قیادت کے درست فیصلوں نے ملک کی کایا پلٹ دی۔ شکست کو تسلیم کیا۔ انتقام کی آگ کو ٹھنڈا کیا۔ اور اپنی تمام تر توانائیاں تعلیم اور صنعتی شعبوں میں ترقی کیلیے صرف کر دیں۔ بالآخر جاپان چند عشروں میں نا صرف اپنے پیروں پر کھڑا ہوا بلکہ ترقی یافتہ ممالک کی فہرست میں آن کھڑا ہوا۔

تعصب کی عینک اتار دی جائے اور ٹھنڈے دل سے غور کیا جائے کہ مسلم امہ نے گزشتہ ایک صدی کے دوران کیا کیا؟ کبھی ایک سیاسی تحریک چلائی تو کبھی دوسری۔ کوئی تحریک کامیاب ہوئی تو کوئی ناکام۔ ہر تحریک میں عام مسلمانوں کا خون بے دریغ بہا۔ ان تحریکوں نے اپنے بعض مقاصد کو ضرور حاصل کیا۔ لیکن اگر مجموعی طور پر دیکھا جائے تو گماں گزرتا ہے مسلمان اوجِ ثریا پر جانے کے بجائے پستیوں کی جانب رواں دواں رہے۔ اس امر کی وجوہات سادہ سی ہیں۔ نہ کسی سیاسی حکمران نے عوام کی اخلاقی تربیت کی۔ نہ کسی حاکم نے اپنی ترجیحات کو درست کیا۔ بلکہ حکمرانوں نے از خود تمام سیاسی، سماجی، اخلاقی اور مذہبی روایات کی دھجیاں اڑا دیں۔ اور ان ہی عوامل کی بنیاد پر ایک معاشرہ وجود میں آیا۔ ایک کھوکھلا معاشرہ۔ ہر قسم کی اخلاقیات سے عاری۔

تاریخ کے اوراق بتلاتے ہیں کہ مسلمان دنیا اندرونی خلفشار اور لڑائیوں کا شکار ہو گئی۔ اسی اثناء میں ایک صدی سے زائد عرصہ گزر گیا۔ تمام تر توانائی اندرونی لڑائی میں لگ گئی۔ انہی حماقتوں کے باعث پہلے برطانیوں نے جبر وستم کی داستان رقم کی۔ پھر روس نے۔ اور اب امریکا بہادر ہم پر مسلط ہے۔ امریکا کے بعد اگلا نمبر چین کا ہے۔ تمام قرائن اسی جانب گامزن ہیں۔

مسلمان دنیا میں جب جب ظلم وجبر کا بازار گرم ہوا تو حکمران طبقے نے انہی اقوام کو مدد کی صدا دی جو ظالموں کی پشت پناہی کو اپنا شعار بنائے ہوئے ہیں۔ یعنی بے بسی کا یہ عالم ہے کہ جس عطار کے سبب بیمار ہوئے اسی کے لونڈے سے دوا لیتے ہیں۔

عام مسلمانوں نے اپنے بھائیوں کیلیے دعا کی اور اپنی عظمتِ رفتہ کے قصیدے پڑھے۔ علمائے عرب وعجم نے مظلوم مسلمانوں کیلیے دعا کی اور ظالموں کیلیے بددعا۔ اور اللہ تعالی کی نصرت وامداد کو صدا دی۔ سیاسی لیڈروں اور اقتدار کے ایوانوں نے تقاریر سے اپنا اپنا کام چلایا۔ اور یوں سب نے اپنے تئیں مظلوم کے ساتھ ہمدردی کا حق ادا کر دیا۔

مگر اب ایسا چلنے کا نہیں۔ جو کام ہم نے کیے سب کے سب سطحی نوعیت کے ہیں۔ حقیقت سے ان کا دور دور لینا دینا نہیں۔ کسی کی مدد کرنے کیلیے انسان کا اپنا مضبوط ہونا ضروری ہے۔ بصورتِ دیگر مدد محض لفاظی کے سوا کچھ نہیں ہوگی۔ اسی قسم کی مدد فلسطین وکشمیر کے مظلوم عوام آج مسلمانوں سے پا رہے ہیں۔ اپنے کردار کی بہتری اور محنت سے اللہ کی نصرت کو صدا دیں اور پھر دیکھیے دعائیں قبول ہوتی ہیں یا نہیں۔

اللہ تعالی کے ایک فیصلے کو یاد رکھیے۔ اللہ رب العزت کسی قوم کی حالت اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک وہ اپنی حالت خود نہ بدلے۔

پہلے پہل بدلنے کا فیصلہ کیجئے۔ کیا ایسے ہی وقت گزارنا ہے یا اپنی عظمتِ رفتہ کو بحال کرنا ہے۔ اگر ماضی جیسا عروج حاصل کرنا ہے تو انسان سازی پر توجہ دینا ہوگی۔ آج کے مسلمان کو جدید عصری تقاضوں کے مطابق ہم آہنگ کرنا ہوگا۔ سیاسی رہنماؤں کو اپنی شخصیت پرستی کے خول کو توڑ کر اقوام کو اعلی اخلاقی اصولوں پر استوار کرنا ہوگا۔ جدید علوم میں مہارت پیدا کرنا ہوگی۔ تعلیمی معیار بلند کرنا ہوگا۔ صحت کے شعبے میں ترقی کو شعار بنانا ہوگا۔ دینی تعلیم کا علم پیشہ ور ملاؤں سے چھین کر ریاست کو خود تھامنا ہوگا۔ مذہبی شدت پسندی کی لعنت کا تدارک کرنا ہوگا۔ مذہبی رواداری کو فروغ دینا پڑے گا۔ سب سے بڑھ کر اہم یہ کہ جذباتی جبلّت کا خاتمہ کرنا ہوگا۔ معاشرے میں عدم برداشت کو ختم کرنا پڑے گا۔ زرعی وصنعتی ترقی کو اپنی ترجیح بنانا ہوگا۔

تعلیمی میدان میں ترقی اقتصادی ترقی کی ضمانت ہے۔ اقتصادی ترقی مضبوط دفاع کی ضمانت ہے۔ اور مضبوط اقتصادی ودفاعی قوت ہی آج ہر قسم کے اندرونی وبیرونی خطرات کا جانفشانی سے مقابلہ کر سکتی ہے۔

حاصلِ کلام یہ ہے۔ مسلم امہ اپنی موجودہ حالت پر ماتم کرنے کے بجائے اپنی ساری توانائی تعلیم اور اقتصادی ترقی پر صرف کرے۔ بتدریج تمام شعبہ ہائے زندگی میں ترقی کو اپنا ہدف بنائے۔ سفر کٹھن بھی ہے اور طویل بھی۔ لیکن مسئلے کا دیرپا حل یہی ہے۔

ایک بات یاد رکھنے کی ھے کہ ماضی کی حیثیت محض ایک قبرستان کی ھے۔ اور یقیناً ھمارے قبرستان میں کئی نادر اور قیمتی لوگ بھی مدفون ھیں اور کئی قیمتی روایات بھی۔ لوگ تو آنے کے نھیں۔ انھیں صدا دینا محض سعی لاحاصل ھے۔ البتہ چند روایات کو زندہ کیا جاسکتا ھے۔ جیسے علم کی کھوئی ھوئی روایت کو آج بھی زندہ کیا جا سکتا ھے۔ بھرکیف اپنے اسلاف کی درخشاں داستان شجاعت کو ضرور یاد کیجئے، مگر ماضی میں جینا چھوڑ دیجئے۔ حالتِ آج میں حالت کل کے بوج بوئیں۔ اور علامہ اقبال کی اس نصحیت پر بھی ضرور غور کیجئے۔

تھے تو آبا وہ تمھارے ہی، مگر تم کیا ہو
ہاتھ پر ہاتھ دھرے منتظرِ فردا ہو

زندگی میں ڈسپلن لائیے

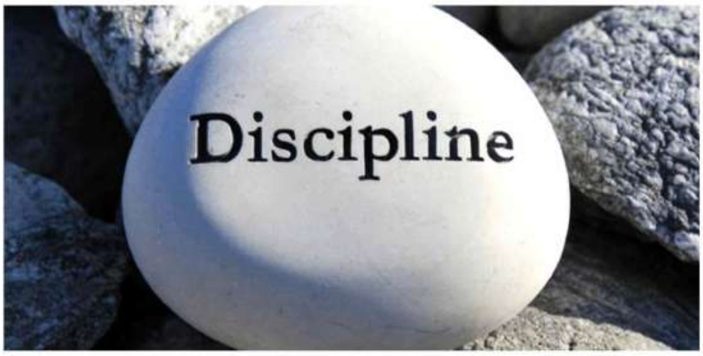

قدرت کا سارا نظام ہی ڈسپلن پر کاربند ہے

تحریر۔۔۔عمیرا اکرم میواتی

کشتی اور چپو ایک دوسرے کیلیے لازم و ملزوم ھیں۔ کشتی کو چلانے کیلیے چپو نہ ھو تو اس کا کنارے لگانا مشکل ھے۔ اسٹیشن پر پھنچنے کیلیے ضروری ھے کہ ٹرین پٹڑی سے نہ اترے۔ گھوڑے کو لگام اس لیے ڈالی جاتی ھے کہ اس کو غلط سمت جانے سے روکا جاسکے۔ اندھے کے ھاتھ میں لاٹھی ھو تو ٹھوکر لگنے کا احتمال نھیں رھتا۔

مندرجہ بالا مثالوں میں ایک قدر مشترک ہے جسے نظم وضبط یا ڈسپلن کہتے ہیں۔ سمندر میں چپو کشتی کا نظم برقرار رکھتا ہے۔ پٹڑی ٹرین کو اور لگام گھوڑے کو ضبط مہیا کرتی ہے۔ بالکل اسی طرح کامیابی کا چپو، پٹڑی، لگام اور لاٹھی ڈسپلن ہے پھر چاہے اس کا تعلق ہمارے ذاتی اطوار سے ہو یا پھر اجتماعی افعال سے۔ اعمال کا دارومدار اگر نیت کی مرہونِ منت ہے تو کامیابی کا تعلق ڈسپلن کی بجا آوری سے ہی ممکن ہے۔ اسکولوں میں سب سے پہلا کام جو سر انجام دیا جاتا ہے وہ اسمبلیوں کی صورت میں بچوں کو ڈسپلن کی عملی تربیت فراہم کرنا ہوتا ہے۔ اس بات سے ہم ڈسپلن کی قدر و قیمت کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

سورج کا وقت پر طلوع ہونا، چاند ستاروں اور کہکشاں کے جھرمٹ کا اپنے اپنے محور کا پابند ہونا اللہ تعالی کے تخلیق کردہ ڈسپلن کی ایک بے نظیر مثال ہے۔ نہ رات صبح سے پہلے آتی ہے نہ صبح رات سے پہلے۔ قدرت کا سارا انظام ہی ڈسپلن پر کاربند ہے۔ اگر یہ پابند نہ رہیں تو دنیا کا نظام درہم برہم ہو جائے۔ ہماری زندگیاں بھی اسی ڈسپلن کی متقاضی ہیں۔ اگر زندگی میں نظم وضبط کا وجود نہ ہو تو اس کا نظام بھی بگڑ جاتا ہے۔ طعام بے ترتیب سے معدہ کا ڈسپلن بگڑتا ہے۔ وقت پر نہ سونا صحت کو زک پہنچاتا ہے، بے ہنگم ٹریفک سے حادثات جنم لیتے ہیں۔ تجاوزات شہر کے حسن کو پھیکا کر دیتی ہیں۔ اور نظریات میں ڈسپلن کا نہ ہونا ایک قوم کو ہجوم میں بدل دیتا ہے۔

ہم دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کا مشاہدہ عمل میں لائیں تو وہاں کے انفرادی واجتماعی رویوں میں ڈسپلن کا چال چلن نمایاں ہے۔ آئین کو عزت بخشی جاتی ہے۔ وہاں لائن توڑ کر آگے پھلانگنے کی سعی نہیں کی جاتی، پان سے دیواروں کے منہ پر نہیں تھوکا جاتا۔ ٹریفک قوانین کی دھجیاں نہیں اڑائی جاتی۔ انہیں دیواروں پر لکھنا نہیں پڑتا کہ "یہاں لکھنا منع ہے۔" شاید یہ قباحتیں آپ کو نچلی سطح کی معلوم ہوں مگر یہ کسی بھی معاشرے کی سماجی واخلاقی قدروں کی عکاس ہوتی ہیں۔

اسلام ڈسپلن کا سب سے بڑا داعی ہے۔ وقت پر اذان وصلوۃ، عربی وعجمی، ثروت مند اور غریب کندھے سے کندھے ملائے اللہ کے حضور کھڑے نظر آتے ہیں۔ بدنی عبادت سے ہٹ کر یہ ڈسپلن کا عملی مظاہرہ بھی ہے۔ بدقسمتی سے پاکستان جس کا قومی قول ہی "اتحاد، ایمان اور نظم" ہے وہاں نظم وضبط کا فقدان نظر آتا ہے۔ عمرانی معاہدے کا لب لباب ہی یہ تھا کہ فرائض ادا کرنے کے عوض آپ کو حقوق حاصل ہوتے ہیں۔ ہم کوڑا سڑکوں پر پھینک کر صحت مند معاشرے کی توقع نہیں رکھ سکتے۔ ووٹ بیچ کر تقدیر نہیں بدلی جا سکتی۔

سیاسی ضمن میں پرکھا جائے تو ریاست کو جو چیز ضبط کی لڑی میں پروتی ہے، وہ آئین ہے۔ اگر اس پر عمل نہ ہو تو ترقی کا خواہاں ہونا محض دیوانے کا خواب تو ہو سکتا ہے پر حقیقت نہیں۔ آئین کا نفاذ ہی صحیح معنوں میں ریاست کے بکھرے عناصر کو نتھ ڈال سکتا ہے۔ بدقسمتی سے پاکستان میں آئین پر عملداری ہمیشہ تعطل کا شکار رہی ہے۔ جس نے ریاستی معاملات کے ڈسپلن میں بگاڑ پیدا کیا اور اسی اجتماعی غفلت کے باعث ہمارا ملک مختلف مسائل کی آماج گاہ بنتا چلا آ رہا ہے۔ مشینری کو زنگ یا رواں رکھنے کیلیے ضرورت پڑنے پر تیل اور مرمت وغیرہ کی جاتی ہے، پوری مشین کو نہیں بدلا جاتا۔ اسی طرح آئین میں کوئی سقم یا ڈسپلن کا غماز ہو تو اس کا بھی طریقہ آئین میں موجود ہے۔

اس کی مثال ہم یوں لے سکتے ہیں کہ اگر ٹریفک کے قوانین یا سڑک پر ڈسپلن کا مظاہرہ نہیں کیا جاتا تو جانی ومالی حادثات ہوتے ہیں اور اگر آئین پر عملدرآمد نہ ہو تو سیاسی وقومی حادثات رونما ہوتے ہیں۔ ہم ماضی میں ایسے حادثات کا تلخ تجربہ سقوط ڈھاکا اور کئی آمرانہ ادوار کی صورتوں میں کر چکے ہیں۔ پاکستان کے قیام سے لے کر اب تک قومی سوچ گراوٹ کی نذر ہوتی رہی ہے۔ گو کہ اب جمہوریت ہے لیکن گاہے بگاہے آمریت کی دھول اڑتی رہتی ہے۔ جب ایک قوم کی سوچ اور نظریات ڈسپلن کے پابند نہ رہیں تو آمرانہ عناصر کو پنپنے کا موقع ملتا ہے۔

عوامل چاھیں سیاسی ھوں یا سماجی، انفرادی ھوں یا اجتماعی، جب تک ان کو ڈسپلن سے بھرہ ور نھیں کیا جاتا ترقی ممکن نھیں ھے۔ انسانوں اور جانوروں کو ایک دوسرے سے جو عوامل ممتاز کرتے ھیں ڈسپلن ان میں سے ایک ھے۔ انسانوں کیلیے آئین بنائے جاتے ھیں جبکہ جانوروں کے ریوڑ کیلیے ڈنڈے کا استعمال کیا جاتا ھے۔ اور یھی چیز ھمیں جانوروں سے منفرد بناتی ھے۔

جنسی صلاحیت سے محروم کر دیا گیا مسلمان بچہ جو دنیا کی سب سے بڑی بحری طاقت کا سربراہ بنا

بعض تاریخ دانوں کا خیال ہے کہ مِنگ خاندان کا پہلا شہنشاہ خفیہ طور پر مسلمان تھا تاہم کئی مؤرخین نے اس بات کو مسترد کیا ہے۔ ہنگ وُو کی ایک بیوی مسلمان تھی جبکہ اس نے اپنی ایک بیٹی وسطی ایشیا کے (بعض روایات کے مطابق سمرقند) کے علم الافلاک کے ماہر محمد شجی سے بیاہی تھی۔ لیکن مِنگ خاندان کو کچھ مسلمان جرنیل اور علما تو سابق حکمران خاندان یوآن کے ترکے میں ملے تھے اور کچھ انھوں نے خود بھرتی کیے۔

ثقلین امام
بی بی سی اردو ڈاٹ کام، لندن

چین نے جنوب مشرقی ایشیا، بحرِ ہند، بحیرہ عرب، خلیج فارس، بحیرہ احمر اور مشرق وسطیٰ کی دیگر بندرگاہوں کو جدید بنانے کا عمل کافی عرصے سے شروع کیا ہوا ہے اور وہ اسے 'تجارتی اور اقتصادی ترقی کا بنیادی انفراسٹرکچر' کہتا ہے مگر چین کے مخالف ممالک چین کی اس پالیسی کو فوجی قوت اور سیاسی اثر و رسوخ بڑھانے کی ایک حکمتِ عملی قرار دیتے ہیں۔ سنہ **2005** میں امریکی محکمہ دفاع پینٹاگون نے اپنی ایک رپورٹ میں بندرگاہوں کی اس تعمیر کے لیے 'سٹرنگ آف پرلز' یعنی 'موتیوں کی لڑی' کی اصطلاح استعمال کرتے ہوئے کہا تھا کہ اس کے ذریعے چین اپنی بحری طاقت (نیوی) میں اضافہ کر رہا ہے۔ مگر چین کا ہمیشہ اصرار رہا ہے کہ اُس کے سڑکوں، ریلوے لائنوں اور بندرگاہوں جیسے بڑے منصوبوں کی تعمیر تجارتی اور اقتصادی مقاصد کے لیے ہے نہ کہ دیگر قوموں کو محکوم بنانے کے لیے۔

جب چین نے اپنے کھربوں ڈالر کے تعمیراتی منصوبوں کا آغاز کیا تھا تو چین کی قیادت نے بندرگاہوں اور سمندر کے راستے سے تجارت کے لیے جو ماڈل پیش کیا تھا وہ **15**ویں صدی کے چینی مسلمان ایڈمرل ژنگ خہ کا تیار کردہ تھا۔ ایڈمرل ژنگ نے اُس دور میں دنیا کی سب سے بڑی بحری قوت تیار کی تھی لیکن اس کی مدد سے کسی بھی ملک کو زیرِ نگیں نہیں بنایا تھا۔ ماہرین اُن کی اس پالیسی کو اشتراک اور تعاون کی پالیسی قرار دیتے ہیں۔ اس ایڈمرل کے بارے میں کئی داستانیں مشہور ہیں۔ کینیا میں ایک روایت کے مطابق اُن کے بحری بیڑے میں شامل ایک کشتی کے کینیا کے ساحل کے قریب تباہ ہو جانے کے بعد بچ جانے والے ملاحوں کو کینیا میں رُکنے اور مقامی خواتین سے شادی کی اجازت دی گئی تھی۔ ڈی این اے ٹیسٹ سے اس بات کی تصدیق ہوئی کہ ان شادیوں سے بچے بھی پیدا ہوئے تھے۔ اس ہی نسل سے تعلق رکھنے والی ایک نوجوان کینیائی خاتون وِما کا شیرافو کو ماضی میں چین نے طب پڑھنے کے لیے سکالرشپ بھی دی گئی تھی۔ کئی تاریخ دانوں کا خیال ہے کہ معروف کہانی 'سند باد' اسی چینی ایڈمرل کی زندگی سے متاثر ہو کر بنائی گئی تھی۔

ایڈمرل ژنگ خہ کا پس منظر

تاریخ میں آج ژنگ خہ کہلانے والے چینی ایڈمرل یونان نامی علاقے میں سنہ **1371** میں چین کی مسلمان برادری 'ہوئی' میں پیدا ہوئے تھے۔ یہ مسلم برادری آج بھی چین میں 'ہوئی' کے نام سے پہچانی جاتی ہے اور یہ وہ مسلمان تھے جو وسطی ایشیا کے مختلف خطوں سے چین میں یا تو خود سے پناہ لینے پہنچے تھے یا منگولوں کے ہمراہ حملہ آور بن کر آئے تھے۔ ژنگ خہ کا جنم اس دور میں ہوا تھا جب منگولوں کو مقامی مِنگ خاندان کے ہاتھوں شکست کا سامنا تھا۔ ژنگ خہ کا خاندان منگولوں کے لیے لڑا تھا۔ ژنگ خہ کی عمر اس وقت **10** برس تھی جب مِنگ آرمی باغیوں کو ڈھونڈتی ہوئی اُن کے علاقے تک پہنچی۔ ژنگ خہ کا خاندان مارا گیا مگر انھیں زخمی حالت میں حراست میں لے لیا گیا۔ ژنگ کے ساتھ بھی وہی کیا گیا جو اُس دور میں کم عمر مرد قیدیوں کے ساتھ کیا جاتا تھا، یعنی اُن کی جنسی صلاحیت ختم کر دی گئی۔

نجنگ یونیورسٹی کے پروفیسر لوئی ینگ شینگ کہتے ہیں کہ ژنگ خہ کی زندگی کے اس پہلو کے بارے میں زیادہ معلومات دستیاب نہیں ہیں۔ اسی بچے نے بعد میں چین کی عظیم الشان بحریہ کا سربراہ بن کر انڈیا، خلیج فارس اور افریقہ تک اپنے وقت کے سب سے بڑے بحری بیڑے پر تجارتی، سفارتی اور ثقافتی نوعیت کے سات سفر کیے۔

چین کا بیلٹ اینڈ روڈ فورم ہے کیا؟

ژنگ خہ یا ماہو کہلائے جانے والے اس بچے کا مسلمان نام محمود شمس تھا۔ بعض کتابوں میں ان کا نام محمد بھی لکھا گیا ہے۔ ان کے والد کا نام میر تکلین اور دادا کا نام خرم الدین بتایا جاتا ہے۔ ان کے پڑدادا کے دادا کا نام سید اجل شمس الدین تھا (بعض تاریخی ذرائع میں سید اجل شمس الدین عمر بھی لکھا گیا ہے)۔ سید اجل کا تعلق وسطی ایشیا کے شہر بخارا سے تھا اور انھیں منگول حکمران قبلائی خان نے گورنر نامزد کر کے یونان بھیجا تھا۔

مِنگ خاندان کا انقلاب

13ویں صدی تک چین کے بیشتر حصوں پر منگولوں کا قبضہ تھا۔ وقت کے ساتھ جب منگولوں کی بدنظمی، بدعنوانی اور زیادتیاں بڑھنا شروع ہوئیں تو چین کی مقامی قوم حانئی (ہنز) کے ساتھ امتیازی سلوک کی وجہ سے سیاسی عدم استحکام پیدا ہونا شروع ہو گیا تھا۔ ان حالات میں مِنگ خاندان کے کسانوں نے منگول حکمرانوں کے خلاف بغاوت کر دی اور چین کے اس حصے پر قبضہ کر لیا۔ ان کی بغاوت اس لیے کامیاب ہوئی کیونکہ اُس وقت چین کے اس خطے میں فصلیں تباہ ہوئی تھیں اور قحط پیدا ہو گیا تھا۔ مِنگ خاندان کے کسان جنگجو 'ہونگ وُو' نے **1368** میں منگولوں کے حمایت یافتہ یوآن خاندان کی بادشاہت کا خاتمہ کر کے اپنی بادشاہت قائم کر لی۔ ہونگ وُو پیشے کے لحاظ سے ایک کسان تھے۔ یوآن خاندان کے زمانے کے کئی تاجر اور علما نے نئے خاندان کی حکومت سے تعاون کیا جن میں مسلمان ماہرین بھی شامل تھے جو چین کے اس خطے میں آباد ہو چکے تھے۔ برمنگھم یونیورسٹی کے قدیم چینی تاریخ کے پروفیسر یوہانس لوئزے اپنی ایک تصنیف میں **1368** سے **1453** کے دور کے حالات پر کی جانے والی تحقیق میں بتاتے ہیں کہ ہونگ وُو کے جرنیلوں میں دس مسلمان بھی تھے۔ بعض تاریخ دانوں کا خیال ہے کہ مِنگ خاندان کا پہلا شہنشاہ خفیہ طور پر مسلمان تھا تاہم کئی مؤرخین نے اس بات کو مسترد کیا ہے۔ ہنگ وُو کی ایک بیوی مسلمان تھی جبکہ اس نے اپنی ایک بیٹی وسطی ایشیا کے (بعض روایات کے مطابق سمرقند) کے علم الافلاک کے ماہر محمد شجی سے بیاہی تھی۔ لیکن مِنگ خاندان کو کچھ مسلمان جرنیل اور علما تو سابق حکمران خاندان یوآن کے ترکے میں ملے تھے اور کچھ انھوں نے خود بھرتی کیے۔

ژنگ خہ کا نمایاں ہونا

ہونگ وو کا انتقال سنہ **1398** میں ہوا لیکن اُس کی وصیت کے مطابق اُس کا جانشین اُس کے پوتے جیان وین کو بنایا گیا۔ تاہم جلد ہی وہ نااہل ثابت ہوا اور اس کی گرفت کمزور پڑنے لگی۔ اُس نے کنفیوشسزم کے حامی درباریوں کے ذریعے اپنی طاقت بحال کرنے کی کوشش کی لیکن اُس کے چچا ژو ڈی نے اُس کے خلاف بغاوت کر دی۔ بغاوت میں اُس کے مسلمان سپاہی اور جرنیل دلیری سے اُس کے لیے لڑے اور بالآخر وہ کامیاب ہوا اور یونگ لی کے لقب کے ساتھ وہ شہنشاہ بن گیا۔ اور یہاں سے ایڈمرل ژنگ خہ کی عظمت کی کہانی شروع ہوتی ہے۔ جب **10** برس کی عمر میں یونان میں ژنگ خہ کو جنسی صلاحیت سے محروم کیا گیا تو اُسے ژو ڈی کے حرم خانے میں ایک ملازم کے طور پر رکھا گیا تھا۔ تاہم ژو ڈی کے ہاں کام کرنے کی وجہ سے ژنگ خہ کو بہتر تعلیم و تربیت، انتظامی امور کی سمجھ اور فنِ سپاہ گری سیکھنے کا اچھا موقع ملا۔ وہ تیزی سے ترقی پاتا ہوا ایک گھریلو ملازم سے آج کے عہدے کے لحاظ سے ژو ڈی کا (جو ابھی شہنشاہ نہیں بنا تھا) چیف آف سٹاف بن چکا تھا۔ یعنی ژنگ خہ مِنگ خاندان کے تیسرے شہنشاہ ژو ڈی یا یونگ لی کے بادشاہ بننے سے پہلے ہی سے اُس کے معتمدِ خاص بن چکے تھے۔ یونگ لی کی اپنے بھتیجے شہنشاہ جیان وین کے خلاف بغاوت کے وقت ماہو نے اپنی دلیری کے جوہر دکھائے تھے اس پر نئے شہنشاہ نے اُسے 'ژنگ خہ' کا لقب دیا تھا۔ ژنگ خہ نے بچپن میں اپنے والد اور دادا سے ان کے حج کے سفر کے قصے سُنے تھے۔ اس لیے اُسے حج کی کہانیاں متاثر کرتی تھیں۔ اُس زمانے کے 'ہوئی' مسلمانوں کی روایات کے مطابق وہ چینی زبان کے علاوہ عربی اور فارسی زبانوں کا بھی علم رکھتا تھا۔ ژنگ خہ نے شاہی تعلیمی ادارے 'نانجینگ ٹائیگوؤ' سے تعلیم حاصل کی تھی۔

بحری مہمات کا آغاز

'میپنگ دی چائنیز اینڈ اسلامک ورلڈز' میں مصنف ہیتو ہی بتاتے ہیں کہ ژنگ خہ کے ایک سفر کے دوران ان کے ایک ساتھی اور مسلمان مترجم 'ماہوان' نے لکھا کہ 'یونگ لی کی بادشاہت کے گیارہویں برس، عظیم الشان اوتار اور شہنشاہِ معظم نے ایک شاہی حکمنامہ جاری کیا کہ شاہی نمائندۂ خصوصی، عزت مآب ژنگ خہ خزانوں سے بھرے بحری بیڑے کو بحرِ مغرب (بحرِ ہند) لے کر جائیں اور غیر ممالک میں شاہی فرمان سنائیں اور انھیں شاہی انعامات سے نوازیں۔' مِنگ خاندان کے ریکارڈ کے مطابق خزانوں سے بھری ہر کشتی **400** فٹ (**122** میٹر) لمبی اور **160** فٹ چوڑی (**50** میٹر) تھی۔ تاہم حالیہ برسوں میں ماہرین نے انجینیئرنگ کے نقطۂ نظر سے اس پر سوال اٹھائے ہیں۔ چلیں اگر یہ بھی کہہ لیا جائے کہ یہ **60** سے **70** میٹر لمبی تھیں تب بھی یہ غیر معمولی تھیں۔ مہم جو کولمبس کی سب سے بڑی کشتی کی لمبائی **18** میٹر سے کم تھی۔ 'میپنگ دی چائنیز اینڈ اسلامک ورلڈز' میں مصنف ہیوتو ہی کہتے ہیں کہ جس طرح کولمبس کو ہنری دی نیویگیٹر نے بحری مشن کے لیے متاثر کیا تھا، اسی طرح ژنگ خہ کو ایک چینی سیاح وانگ ڈایوآن نے متاثر کیا تھا۔ لیکن کرسٹوفر کولمبس کے بحری سفروں میں کئی قسم کے فرق تھے۔ چین کے اس ایڈمرل نے اپنے پہلے سفر کا آغاز سنہ **1405** میں کیا تھا جبکہ کولمبس نے اس کے **87** برس بعد اپنی مشہور کشتی سانتا ماریہ پر اپنا سفر شروع کیا تھا۔ ژنگ خہ نے کل ملا کر پچاس ہزار کلومیٹر کا سفر کیا، تیس ممالک کی بندرگاہوں میں گیا اور **28** برس میں سات بڑی بحری مہمات کیں۔ تاہم سب سے بڑا فرق یہ تھا کہ ژنگ دنیا کو چین کی عظمت دکھانا چاہتا تھا جبکہ کولمبس ایک نیا راستہ ڈھونڈنے کے لیے نکلا تھا اور وہ ایک نئی دنیا میں پہنچ گیا۔ بعض ماہرین کا کہنا ہے کہ ژنگ خہ یورپین مہم جو کرسٹوفر کولمبس سے پہلے امریکہ پہنچ گیا تھا لیکن مؤرخین کی ایک بڑی تعداد اس دعوے سے اتفاق نہیں کرتی۔ شہنشاہ کے بحری جہازوں نے اُس وقت کی معلومات کے مطابق پوری دنیا کا سفر کرنا تھا اور 'چینی بادشاہت کی عظمت' سے دیگر اقوام کو آگاہ کرنا تھا اور انھیں چینی روحانیت اور اقدار سے روشناس کرانا تھا۔ ماہرین کے مطابق چین کی یہ سفارتی کوششیں یورپی بحری سیاحوں سے اپنی ہیئت میں کافی مختلف تھیں: چین نے اپنا اثر و رسوخ تجارت اور انعامات و اکرام سے بڑھایا جبکہ یورپ نے جنگوں اور حملوں کے ذریعے دیگر علاقوں کو فتح کیا۔

شہنشاہ یونگ لی نے ایڈمرل ژنگ خہ کو ایک بہت بڑے بحری بیڑے کے ساتھ روانہ کیا تھا۔ سنہ **1405** میں جب ژنگ خہ نے پہلا بحری سفر کیا تھا تو اُس کے پاس **317** بحری جہاز تھے اور اس کے ساتھ سفارتی، فوجی، تجارتی اور دیگر خدمات کے لیے افرادی قوت تقریباً **28** ہزار کے لگ بھگ تھی۔ ژنگ خہ کے اپنے مرکزی جہاز پر بادبانوں کو سہارا دینے کے لیے نو مستول لگے ہوئے تھے۔ بحری سفر کے دوران اتنی بڑی تعداد کا انتظام اتنی باریکی کے ساتھ منظم کیا جاتا تھا کہ ایک بھی جہاز دوسرے سے ٹکراتا نہیں تھا۔ یہ بحری جہاز ایک بیضوی شکل میں حرکت کرتے تھے۔ بڑے سائز کے جہاز مرکز میں ہوتے تھے اور چھوٹے جہاز باہر کے دائرے کی جانب ہوتے تھے۔ چونکہ ژنگ خہ مسلمان تھا اور چین کی مغربی دنیا سے بہت زیادہ واقف تھا اور اُسے کئی ایک ایرانی اور عرب تاجروں کی خدمات بھی حاصل تھیں، اس وجہ سے شہنشاہ کا اُسے اس بڑے مشن کی ذمہ داری دینا ایک قدرتی امر تھا۔ اُس نے بحری راستوں کا بہت گہرا مطالعہ کیا، علم الافلاک کے ماہرین کے ذریعے سمندر کے راستوں کو سمجھنے کا علم بھی حاصل کیا، اس علم میں مسلمان پہلے ہی کمال حاصل کر چکے تھے۔

بحری جہازوں کی تعمیر کے لیے شپ بلڈنگ کی صنعت کو اپنی زیرِ نگرانی تعمیر کرایا۔ مقناطیسی قطب نما بھی بنوایا جو کہ اُس وقت ایک جدید ٹیکنالوجی تھی۔ کئی کئی مستولوں کے جہاز بنائے گئے۔ یہ بظاہر اس وقت تک لکڑی سے بنائے گئے تاریخِ انسانی کے سب سے بڑے جہاز تھے۔ ان چینی جہازوں میں مختلف منزلیں بنائی گئی تھیں۔ ژنگ خہ کے بحری بیڑے کے باقی جہازوں میں، جو کہ سینکڑوں کی تعداد میں تھے، ہزاروں کی تعداد کے عملے کی غذا، پانی، خدمت گزاروں کا عملہ، گھوڑے، توپ و تفنگ، ریشم اور دیگر قیمتی پارچاجات، چینی مٹی کے قیمتی برتن، سنہری روغن، لاکھ اور شراب سے بنے ہوئے برتن، چائے، کالی مرچیں، سونا چاندی، لوہے سے تیار کردہ اشیا تھیں جو کہ دور دراز ممالک کے حکمرانوں کو تحفے میں دی جاتی تھیں۔ یہ تحفے برونائی، انڈونیشیا، جاوا، سماٹرا، ملاکا کے سلطانوں، ویت نام، بنگال، اور سری لنکا کے راجاؤں، انڈیا کی معروف بندرگاہوں، کالی کٹ، کوچن اور مالابار کے حکمرانوں، خلیج فارس کے منہ پر ہرمز نامی بندرگاہ کے حکمرانوں، یہاں تک کے بندرگاہوں سے دور ایران کے مختلف علاقوں کے حکمرانوں، ترکی کی ابھرتی ہوئی عثمانیہ سلطنت کے عہدیداروں، یمن کے علاقے میں حضرموت اور عدن کی بندرگاہوں کی مقامی حکومتوں، موغادیشو، موزمبیق، مالدیپ کے حکمرانوں کو دیے گئے۔

غرض کے بحرِ ہند کی کوئی ساحلی حکومت ایسی نہیں تھی جس سے ژنگ خہ نے براہِ راست خود یا اُس کے بیڑے کے کسی اعلیٰ اہلکار نے رابطہ نہ کیا ہو۔ بعض مؤرخین نے ژنگ خہ کے جہازوں کا جدہ تک جانے کا ذکر کیا ہے جہاں ژنگ خہ اور اُس کے ساتھی مکہ و مدینہ تک پہنچے ہیں۔ مؤرخین کا اس بات پر اختلاف ہے کہ آیا انھوں نے حج کیا تھا یا نہیں۔ تاہم اگر حالات اور ژنگ خہ کی اپنی زندگی کا اندازہ لگایا جائے تو کوئی سبب نہیں ملتا ہے کہ وہ مکہ اور مدینہ جائیں اور عمرہ یا حج نہ کریں۔ وہ تو بچپن سے اپنے باپ اور دادا سے حج کی کہانیاں سنتا تھا جنھوں نے، بقول مؤرخین، اُس کی شخصیت سازی میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ ان چینی جہازوں نے صومالیہ اور حبشہ کے ساحلی علاقوں سے بھی رابطہ کیا تھا۔

ژنگ خہ نے قدیم دور کے جنوبی چین کے سمندر سے عرب اور چینیوں کے دریافت شدہ تجارتی بحری راستوں کے ذریعے بحرِ ہند، خلیج فارس، بحرِ احمر اور مشرق افریقہ کے ساحلوں تک کا سفر کیا۔ ان راستوں کا کل ملا کر فاصلہ دس ہزار میل بنتا تھا جن پر ژنگ خہ نے سنہ **1405** سے لے کر سنہ **1433** کے دوران سات مرتبہ سفر کیا تھا۔

ژنگ خہ کی آخری مہم

1424 میں شہنشاہ یونگ لی کا انتقال ہو گیا تھا اور نیا بادشاہ ایک برس بعد ہی انتقال کر گیا۔ کہا جاتا ہے کہ یونگ لی کا پوتا بادشاہ بنا تو اُس کی بحری مہمات میں دلچسپی نہیں تھی۔ اس نے ژنگ خہ کو ساتویں اور آخری بحری مہم کے لیے چھٹی مہم کے دس برس بعد اجازت دی۔ ساتویں مہم کا **1431** میں آغاز ہوا اور یہ سنہ **1433** میں مکمل ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ **62** برس کی عمر میں ژنگ خہ کا اس ساتویں مہم سے واپسی کے دوران بحری جہاز پر ہی انتقال ہو گیا تھا۔ ژنگ خہ کی قبر اُس وقت کے چینی دارالحکومت نانجنگ میں بنائی گئی تھی جو آج بھی موجود ہے۔

وطن سرینگر

نوجوانوں کو موبائل کے غلط استعمال سے کیسے بچائیں

انسان ہر چیز جسے وہ دیکھتا یا سنتا ہے اس سے متاثر ہوتا ہے، خصوصاً خالی دماغ زیادہ متاثر ہوتا ہے، اس لیے ضروری ہے کہ ہر مظہر کے اثر کا بغور مطالعہ کیا جائے اور اسلامی و غیر اسلامی ذہنیت پیدا کرنے والے مظاہر کے درمیان تمیز پیدا کر کے اسلامی ذہنیت پیدا کرنے والے مظاہر کی بقا و ترقی کا اہتمام کیا جائے ۔ ہر اسکول ، مدرسے اور کالج میں صبح صبح دُعا کے وقت یہ عہد دُہرایا جائے ۔ دیکھئے چونکہ بچہ ہمیشہ اپنے ماں باپ اپنے گھر والوں اور دوستوں کو دیکھ کر سیکھتا ہے جب وہ اپنے اردگرد کے ماحول میں موجود سارے افراد کو موبائل چلاتا ہوا ہی دیکھتا ہے تو خود کیوں نہ موبائل چلائے، اس لیے سب سے پہلا کام تو ہمارا کام ہے کہ ہم حتی الامکان بچوں کے سامنے موبائل چلانے سے گریز کریں۔ دوسری بات بڑے عرصے سے اس مسئلے پر سوچ رہا ہوں کہ اس موبائل کے مسئلے پر کیسے قابو پایا جائے تو غور و فکر کے بعد میرے سامنے تین آپشنز تھے۔

۱۔ یا تو ان کے موبائل کی مکمل سرویلینس اور نگرانی رکھی جائے کہ وہ غلط کام میں ملوث نہ ہو پائیں اور یہ غلط بھی نہیں ہے کیونکہ بحر حال قیامت میں صرف ہماری نہیں ہمارے بچوں کی بھی جواب دہی کا سامنا کرنا ہوگا تو اتنی نگرانی کرنا کہ وہ بُرائی سے بچ سکے، تجسس کے دائرے میں نہیں آتا، یہ جدیدیت کے لبرلزم کی پیدا کی ہوئی سوچ ہے کہ بچہ اپنی مرضی کا مالک ہے کہ وہ جو چاہئے کرئے ہمارے پاس بس سمجھنے کا اختیار ہے۔

۲۔ یا پھر اس کو حقیقی زندگی میں مثبت کاموں میں اتنا مشغول کر دیا جائے کہ اس کے پاس غیر ضروری اور ڈیجیٹل غلط کاموں میں مشغول ہونے کیلئے وقت ہی نہ بچے۔

۳۔ یا پھر اس کے انٹرٹینمنٹ کے ذرائع میں ہی دین و اسلام کو داخل کر دیا جائے۔

دوسرا کام تو ہمارے اختیار میں ہے لیکن پہلا اور تیسرا ہمارے اختیار میں نہیں اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ علماء کے بعد امت کو اس وقت سب سے زیادہ کسی کی ضرورت ہے تو وہ آئی ٹی ایکسپرٹ ہے، مثلاً سافٹ ویر ڈیولپر، کوڈنگ ایکسپرٹ، وغیرہ کی تا کہ ہم ان کو تفریح سے روکیں بھی نہیں اور اسی تفریح میں دین بھی داخل کر دیا جائے یاد رکھیں کہ جب بھی ہم بُنیادی تبدیلی لانے کی بات کرتے ہے تو صرف ایک طرف سے یا محض ایک آپشن پر کام کرنا کافی نہیں ہوتا ہمیں بہترین طریقہ، بہتر طریقہ اور کمتر طریقہ تینوں پر بیک وقت کام کرنا ہوتا ہے تو کچھ لوگ اول سے راہِ راست پر آجاتے ہیں تو کچھ دوسرے اور تیسرے طریقے سے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

بنانے، مہم جوئی کی سرگرمیوں کو منظم کرنے اور موسم سرما کے پرکشش مقامات کو وسعت دینے کیلئے نئے اقدامات اٹھائے گا کیونکہ یہ خطہ آنے والے تہواروں اور برفباری کے موسم کی تیاری کررہا ہے۔سرینگر میں منعقدہ ایک تقریب کے حاشیہ پر میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے ناظم سیاحت کشمیر نے کہا ''محکمہ ٹریکرز اور ٹور آپریٹروں کیلئے سخت ہدایات جاری کرے گا۔ سیاحوں کو اونچائی والے مقامات پر کچرے کوٹھکانے لگانے کے نئے قوانین کا سامنا کرنا پڑے گا تاکہ گندگی اور غیرصحت مندانہ طریقوں کو روکا جا سکے''۔ انہوں نے کہا ''محکمہ ماحول کوبہتر بنانے اور بڑھتی ہوئی آبادی سے متاثرہ علاقوں کو بحال کرنے کیلئے منتخب مقامات پر تازہ شجرکاری مہم کا منصوبہ بناتا ہے،'' انہوں نے مزید کہا کہ اگر قدرتی وسائل کم ہوتے ہیں تو سیاحت ترقی نہیں کرسکتی، اور محکمہ کمزور علاقوں میں نقصان کوروکنے کے لیے جلد کارروائی کرے گا''۔موسم سرما کی سیاحت پر ناظم سیاحت کشمیر نے کہا ''حکومت نئی سرگرمیوں کا اعلان کرنے سے پہلے پہلی بڑی برف باری کا انتظار کررہی ہے''۔ انہوں نے کہا کہ موسم کی صورتحال مستحکم ہونے کے بعد ہیلی سکیئنگ، سکینگ اور پیرا گلائیڈنگ دوبارہ شروع ہو جائے گی۔انہوں نے کہاکہ ہم توقع کرتے ہیں کہ سیزن میں مضبوط تعداد آئے گی کیونکہ ایڈونچر ٹریول کی مانگ میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے مزید کہاکہ محکمہ آپریٹروں کے ساتھ مل کر سرگرمیوں کو آسانی سے چلانے اور وزیٹر ہینڈلنگ کو بہتر بنائے گا۔کرسمس کے قریب آتے ہی محکمہ سیاحت نے گلمرگ میں ایک ہفتہ طویل کارنیوال کے ساتھ ساتھ پہلگام اور سونہ مرگ میں ایک دن کی تقریبات کا منصوبہ بنایا ہے۔سید قمر سجاد نے کہا''ان تقریبات میں ثقافتی پروگرام اور چھٹی والے مسافروں کو راغب کرنے کیلئے بیرونی سرگرمیاں پیش کی جائیں گی''۔محکمہ ایس کے آئی سی سی میں **17** سے **30** دسمبر تک ایک کھلونا کنونشن کی میزبانی بھی کرے گا۔مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے سینئر حکام کے ساتھ تقریباً **200** ہندوستان بھر سے ٹور اور ٹریول کے نمائندے اس تقریب میں شرکت کریں گے۔ تین روزہ بات چیت میں اس شعبے کے لیے نئے مواقع اور نئے سیاحتی سرکٹس کھولنے کے طریقوں پرتوجہ دی جائے گی۔ناظم سیاحت نے مزید کہا کہ موسمیاتی تبدیلی ایک عالمی رجحان ہے نہ کہ کشمیر سے متعلق کوئی رجحان۔ انہوں نے کہا''خطے کوموسمی نمونوں میں ہونے والی تبدیلیوں کیلئے الگ نہیں کیاجا سکتا کیونکہ یہ ایک وسیع تر عالمی نظام کا حصہ ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ کشمیر اب بھی اپنے ماحولیاتی نظام کی حفاظت اور ذمہ دارانہ سیاحت کوفروغ دے کراپنا حصہ ادا کرے گا۔

102

پولیس کی دقیق تحقیقات اور دہشت گردانہ سرگرمیوں پر روک لگانے، روکنے اور ناکام بنانے کی کثیر الجہتی کوششوں کی تعریف کی۔انہوں نے سینئر افسران کو ہدایت دی کہ دہشت گردوں کی مالی معاونت کے پایپ لائن کو روکا جائے اور بعض علیحدگی پسند عناصر کی طرف سے ریڈکلائیزیشن کی کوششوں کا موثر طور پر مقابلہ کیا جائے۔اس موقع پر سپیشل ڈی جی کوارڈینیشن پی ایچ کیو، پرنسپل سیکرٹری ہوم،اے ڈی جی پی سی آئی ڈی،لفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری ،ڈویژنل کمشنر کشمیر آئی جی پی کشمیر، ڈی آئی جی سی کے آر،ایس ایس پی سرینگر، ڈپٹی کمشنر سرینگر اور پولیس و سول ایڈمنسٹریشن کے سینئر افسران موجود تھے۔

103

میں حکومت ہند جنرل زوراور سنگھ کی خدمات کا احترام کرنے کیلئے پرعزم ہے۔سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق لیفٹننٹ گورنر منوج سنہانے جمعہ کو ملک کے سب سے بڑے کمانڈر اور فوجی حکمت عملی کے ماہر جنرل زوراور سنگھ کو ان کے یوم شہادت پرخراج عقیدت پیش کیا۔جموں میں ایک یادگاری تقریب سے خطاب کرتے ہوئےلیفٹننٹ گورنرمنوج سنہانے کہا'' جنرل زوراور سنگھ کے ویژن نے جنون کو بھڑکا کر، لوگوں کومشترکہ ویژن ہمت،مقصد اور بڑے آدرشوں کے لیے عزم کی طرف رہنمائی کرتے ہوئے نسلوں کو متاثر کیا''۔انہوں نے لداخ بلتستان،گلگت اوراسکردو میں جنرل زوراور سنگھ کی یادگار فوجی مہمات پر بات کی، اور ڈوگرہ سلطنت کی توسیع میں ان کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔انہوں نے نوجوانوں اور معاشرے کے تمام طبقات سے کہا کہ وہ اخلاقی وضاحت کیلئے جنرل زوراور سنگھ کے پیغام پرعمل کریں،بہتر مستقبل کی تشکیل اور پسماندہ افراد کوبااختیار بنانے کے لیے اٹل یقین ہے۔منوج سنہانے کہا'' آیئے ہم اپنے آپ کو زندگی بدلنے، نوجوانوں کی رہنمائی اور مدد کرنے اورایک زیادہ منصفانہ اور پرامن معاشرے کی تعمیر کے لیے وقف کریں۔'' لیفٹننٹ گورنر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت ہند جنرل زوراور سنگھ کی خدمات کا احترام کرنے کے لیے پرعزم ہے۔انہوں نے کہا کہ ان کی وراثت کو عزت دینے کے لیے، حکومت ہند نے ایک جدید دیسی لائٹ ٹینک کا نام جنرل زوراور سنگھ جی کے نام پر رکھا ہے۔جموں یونیورسٹی میں جنرل زوراور سنگھ چیئر بھی قائم کی گئی ہے۔نئی نسلوں کوان کی بے مثال فوجی مہمات اور سماجی تنظیم کے وژن کا مطالعہ کرنے کی ترغیب دینے کے لیے بھی سرشار کوششیں کی جا رہی ہیں۔

104

میٹنگ انتہائی مثبت اور حوصلہ افزا نوٹ پر اختتام پذیر ہوئی۔ذرائع کے مطابق، وزیر اعظم نریندر مودی نے اراکین پارلیمنٹ کومشورہ دیا کہ وہ اس بات کویقینی بنائیں کہ ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے حکومت کے کام زیادہ موثر طریقے سےعوام تک پہنچیں۔انہوں نے مضبوط کمیونیکیشن کی ضرورت پر زور دیا اورممبران پارلیمنٹ پرزوردیا کہ وہ سوشل میڈیا پر زیادہ متحرک رہیں تا کہ عوامی رسائی کو تقویت ملے۔ملاقات کے دوران،وزیراعظم نے اراکین پارلیمنٹ کواپنی مکمل حمایت کایقین دلاتے ہوئے کہا کہ'' یہ مزدورآپ کے ساتھ کھڑا ہے، آپ بس کام کریں''۔میٹنگ کے دوران کانگریس پرطنز کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ پارٹی صرف وعدے کرتی ہےاوراس وقت سرگرمیاں دکھانا شروع کرتی ہے جب انتخابات قریب آتے ہیں۔ اس کے برعکس، انہوں نے کہا کہ این ڈی اے حکومت سال بھرمسلسل کام کرتی ہے، پھربھی اس کی اسکیموں اور کامیابیوں کو اکثر لوگوں میں خاطرخواہ تشہیرنہیں ملتی ہے۔میٹنگ کا مقصد مواصلات کی کوششوں کوہموار کرنا اور پورے اتر پردیش کے شہریوں کے ساتھ اتحادکی مصروفیت کومضبوط بنانا تھا۔ (ایجنسیاں)

105

نگرانی کرنااورخطرناک حصوں پر چوبیس گھنٹے نگرانی کرنا ہے۔دفاعی حکام کے مطابق سرما کا موسم شروع ہونے کے ساتھ ہی کنٹرول لائن کے قریب اونچائی والے علاقوں میں گشت تیز کردی گئی ہے

106

سے زیادہ شرکت کو یقینی بنانا قومی ترجیح ہے:صدر نے تمام طبقوں پرزوردیا کہ وہ امن، افہام و تفہیم اور مفاہمت کی کوششوں کی حمایت جاری رکھیں۔ خطاب کے دوران دروپدی مرمو نے کہا کہ ہندوستان ایک ترقی پسند اور جمہوری ملک ہے۔ہمارا خواب ہے کہ ہندوستان سال **2047** تک ایک ترقی یافتہ ملک بن جائے۔ انہوں نے کہا ''ہماری معیشت جوایک دہائی قبل **11**ویں نمبر پر تھی،آج **5**ویں سب سے بڑی معیشت ہے اور سال **2030** تک تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کے راستے پر رواں دواں ہے۔ ہندوستان ایک ترقی پسند اور جمہوری ملک ہے۔ ہمارا خواب ہے کہ ہندوستان سال **2047** تک ایک ترقی یافتہ ملک بن جائے''۔ ۔صدرجمہوریہ نے اس بات پر زور دیا کہ ہم جو بھی فیصلہ لیتے ہیں اس میں ہمیں اس بات کادھیان رکھنا چاہئے کہ اس کا فائدہ سب سے نچلے درجے کے شخص کوضرور ملے۔

107

کرتے ہوئے کہا کہ برسوں سے یہ علاقے سڑک رابطے سے محروم ہیں جس کے نتیجے میں ان علاقوں کی پسماندگی دور نہیں ہوپارہی ہے ۔اے پی آئی نیوز کے مطابق نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر اورممبر پارلیمنٹ چودھری محمد رمضان نے راجیہ سبھا میں دو اہم منصوبوں کا مسئلہ اٹھایا۔ ہانڈی پورہ لولاب سڑک کی طوالت اور تنگڈار سے چوکی بل سوپور ہندوارہ سڑکوں کوفور لین کاری ڈور میں تبدیل کرنے کا معاملہ اٹھایا۔انہوں نے مرکزی منصوبوں کی موجودہ صورتحال اور آئندہ لائحہ عمل پر حکومت کو وضاحت دینے کی مانگ کی۔انہوں نے کہا کہ یہ منصوبےعوامی اہمیت کے حامل ہیں اور برسوں سے زیرالتواء میں پڑے ہیں اس لئے حکومت کو چاہیے کہ ان تجاویز کوترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے۔راجیہ سبھا کے ممبر کے سوال کے جواب میں وزیر برائے روڑ ٹرانسپورٹ وسڑک نتن گڈکری نے کہا کہ وزارت ان تجاویز سے آگاہ ہے اور تفصیلی جائزے کے بعد ان پرغور کرے گی۔انہوں نے ایوان کو بتایا کہ دونوں منصوبوں کیلئے جائزہ لیا جائیگا اور پروجیکٹوں کو ہاتھ میں لینے کیلئے تکنیکی جانچ کے بعد وزارت ان اہم کاموں پر مزید کارروائی کو ہاتھ میں لے گی۔

108

دے رہے تھے۔انہوں نے مزید کہا کہ متعلقہ تھانے میں مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ادھر جنوبی کشمیر کے شوپیاں میں تالاب میں گرنے سے **3** سالہ بچے کی موت ہوگئی۔حکام نے بتایا کہ، جنوبی کشمیر کے شوپیان ضلع کے چیک چوٹی پورہ گاؤں میں جمعہ کو ایک **3** سالہ لڑکا اپنے گھر کے قریب تالاب میں گرنے کے بعد دم توڑ گیا۔ان کا کہنا تھا کہ بچہ پانی کے جسم کے قریب کھیلتے ہوئے تالاب میں گر گیا تھا۔ ہسپتال کے ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد بچے کو مردہ قرار دے دیا۔ متوفی کی شناخت **3** سالہ مہران ذاکر ولد ذاکر حسین کولی ساکن چیک چوٹی پورہ کے بطور ہوئی ہے۔اس واقعے نے گاؤں میں صدمہ پہنچایا، جہاں مقامی لوگ ہمدردی کے اظہار کے لیےاہل خانہ کے گھر جمع ہوئے۔پولیس نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے ضروری کارروائی شروع کردی ہے۔

109

۔اجلاس میں کمشنر سیکرٹری ایف سی ایس اینڈ سی اے اور ڈویژنل کمشنر کشمیر کے علاوہ ڈائریکٹر ایف سی ایس اینڈ سی اے جموں/کشمیر اورآئل مارکیٹنگ کمپنیوں (او ایم سیز) کے سینئر افسران نے شرکت کی جنہوں نے ضلع وارپیش رفت،نفاذ کے چیلنجوں اور پی ایم یو وائی کی نئی توسیعی مرحلے کے تحت تیاریوں کااشتراک کیا۔انہوں نے کہا کہ او ایم سیز اور ضلعی انتظامیہ کویقینی بنانا چاہیے کہ صد فیصد ای، کے وائی سی کمپلائنس ہوتا کہ مستحقین کو اپنی سبسڈیز کی وصولی میں تاخیر کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ چیف سیکرٹری نے کشمیر ویلی میں ایل پی جی اسٹاک کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا اور انہیں بتایا گیا کہ اسٹوریج کی گنجائش **3660** میٹرک ٹن ہے جس کے ساتھ آئی او سی اور بی پی سی کی طرف سے اضافی **200** میٹرک ٹن'' آن وہیل'' اسٹاک موجود ہے جو اسٹوریج ٹینکوں کی مکمل بحالی کے بعد سترہ دن تک کی دستیابی کویقینی بناتا ہے۔

ازدفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساوتھ تحصیل سرینگر
مضمون:درخواست منجانب شیخ محمد عاصم ولد سریر احمد شیخ ساکنہ کھانڈے پورہ بوگام اننت ناگ بغرض حصول پیدائشی سرٹیفکیٹ بتقرر 01/04/2016بوجہ تاخیر شیخ محمد عاصم بذریعہ والد سریر احمد شیخ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کادرخواست ہے کہ سائل نے پیدائشی سرٹیفکیٹ بتقرر 01/04/2016 حاصل کرنے میں تاخیر ہوئی ہے اور اس نسبت سائل نے بیان حلفی اور میونسپلٹی SMC سے NOC حاصل کر کے شامل کاغذات کی ہے۔ لہٰذا اس نسبت ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار ہٰذا مطلع کیاجاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق سائل بتقرر 01/04/2016 اجرائی کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات دفتر ہٰذا میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساوتھ تحصیل سرینگر

ازدفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساوتھ تحصیل سرینگر
مضمون:درخواست منجانب سریر احمد شیخ والدخود عائشہ بنت سریر ساکنہ کھانڈے پورہ بوگام اننت ناگ بغرض حصول پیدائشی سرٹیفکیٹ بتقرر 21/12/2017بوجہ تاخیر بحق عائشہ بنت سریر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کادرخواست ہے کہ سائل نے پیدائشی سرٹیفکیٹ بتقرر 21/12/2017 حاصل کرنے میں تاخیر ہوئی ہے اور اس نسبت سائل نے بیان حلفی اور میونسپلٹی SMC سے NOC حاصل کر کے شامل کاغذات کی ہے۔ لہٰذا اس نسبت ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار ہٰذا مطلع کیاجاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق سائل بتقرر 21/12/2017 اجرائی کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات دفتر ہٰذا میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساوتھ تحصیل سرینگر

ازنیابت گوم احمد پورہ
عنوان:درخواست منجانب غلام حسین ڈار ولد غلام حسن ڈار ساکنہ موضع نوری پورہ تحصیل پٹن نسبت ڈیتھ سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل مذکور موضع نوری پورہ تحصیل پٹن میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق رپورٹ تھانہ پولیس ماگام بڈگام سائل مذکور کا والد مسمی غلام حسن ڈار ولد علی محمد ڈار مورخہ 10/05/2021 کوفوت ہوچکا ہے جسکے نسبت سائل مذکور تحت ضابطہ Death سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ نیز متوفی مذکور غلام حسن ڈار کے وارثان جائز بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ متوفی	ساکنہ
علی محمد ڈار پسر غلام حسن ڈار	۶۰	مزدوری	پسر	نوری پورہ
پوشہ بیگم دختر----	۵۵	گھریلو کام	دختر (شادی بیرون)	----
نثار احمد ڈار پسر----	۵۰	مزدوری	پسر	---
غلام حسین ڈار ولد----	۴۵	--	---	---

مندرجہ بالا متوفیہ مذکورہ کے وارثان جائز ہیں اورکوئی بھی وارثجائز نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

110

ہے کیونکہ گذشتہ **10** سال کے عرصے کے دوران یہاں کے عوام کو پہاڑ جیسے مسائل و مشکلات، دھوکے اور فریبوں کا سامنا کرنا پڑا ہے،نیشنل کانفرنس کی ہمیشہ یہی کوشش ہے کہ حکومت کا ہر ایک اقدام عوام دوست اورعوامی مفاد کیلئے ہو۔سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ان باتوں کا اظہار نیشنل کانفرنس جنرل سیکرٹری نے آج پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ جن خودساختہ جماعتوں نے کشمیری عوام کودھوکہ دیااور جموں وکشمیر کی خصوصی پوزیشن ختم کروانے میں اہم رول ادا کیا اُن جماعتوں کے دھوکے اور فریب کو یہاں کے عوام کبھی بھی فراموش نہیں کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہاکہ نیشنل کانفرنس ہی ایک ایسی عوامی نمائندہ جماعت ہے جو یہاں کے لوگوں کو راحت پہنچانے کیساتھ ساتھ بنیادی جمہوری اور آئینی حقوق کی بحالی کیلئے جدوجہد کرنے کی اہل ہے۔ نیشنل کانفرنس کو یہ طرہ امتیاز حاصل ہے کہ اس جماعت نے ہمیشہ یہاں کے عوام کی بھلائی کیلئے ایسے تاریخی اور انقلابی اقدامات کئے ہیں جن کی کہیں مثال نہیں ملتی۔ساگر نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے ایک منظم لائحہ عمل اپنے منشور کی صورت میں مرتب کیا ہےاور ہماری جماعت اس منشور میں کئے گئے ہرایک وعدے کو پورا کرکے ہی دم لے گی۔ جموں وکشمیر کے عوام کو راحت کی ضرورت ہے جموں وکشمیر کی خصوصی پوزیشن ختم کروانے میں اہم رول ادا کیا اُن جماعتوں کے دھوکے اور فریب کو یہاں کے عوام کبھی بھی فراموش نہیں کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہاکہ نیشنل کانفرنس ہی ایک ایسی عوامی نمائندہ جماعت ہے جو یہاں کے لوگوں کو راحت پہنچانے کیساتھ ساتھ بنیادی جمہوری اور آئینی حقوق کی بحالی کیلئے جدوجہد کرنے کی اہل ہے۔ نیشنل کانفرنس کو یہ طرہ امتیاز حاصل ہے کہ اس جماعت نے ہمیشہ یہاں کے عوام کی بھلائی کیلئے ایسے تاریخی اور انقلابی اقدامات کئے ہیں جن کی کہیں مثال نہیں ملتی۔ساگر نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے ایک منظم لائحہ عمل اپنے منشور کی صورت میں مرتب کیا ہےاور ہماری جماعت اس منشور میں کئے گئے ہرایک وعدے کو پورا کرکے ہی دم لے گی۔ جموں وکشمیر کے عوام کوراحت کی ضرورت ہے

111

کا پتہ لگانے کے بعد ان کے خلاف کارروائی کی۔ایئر لائن کی سرگرمیوں پر گہری نظر رکھنے کے لیے، ریگولیٹر نے اب **IndiGo** کے گروگرام آفس میں دو خصوصی نگرانی ٹیمیں تعینات کی ہیں۔ڈی جی سی اے کوشام **6** بجے تک ان ٹیموں سے روزانہ کی رپورٹ موصول ہوگی۔ ایک ٹیم **IndiGo** کے بحری بیڑے کے سائز، پائلٹ کی دستیابی، عملے کے استعمال کے اوقات، تربیتی نظام الاوقات، اسپلٹ ڈیوٹی پیٹرن، غیر شیڈول چھٹی، اسٹینڈ بائی اہلکار، اور عملے کی کمی سے متاثر ہونے والی پروازوں کی مقدار پرنظر رکھے ہوئے ہے۔آپریشنل ڈسٹربنس کی حد کومکمل طور پر سمجھنے کے لیے، یہ ایئرلائن کے مخصوص اسٹیج کی لمبائی اور نیٹ ورک کا بھی جائزہ لے رہا ہے۔دوسری ٹیم اس بات پرتوجہ مرکوز کر رہی ہے کہ بحران مسافروں کوکیسے متاثر کرتا ہے۔اس میں ایئر لائن اور ٹریول ایجنسیوں سے معاوضے کی حیثیت کی تصدیق،سول ایوی ایشن کی ضروریات (**CAR**)، وقت کی پابندی، سامان کی واپسی، اور منسوخی کی عمومی حیثیت کے مطابق فراہم کردہ معاوضے کی تصدیق شامل ہے۔

112

سری نگرفوڈسیفٹی ڈپارٹمنٹ کے اسسٹنٹ کمشنر کے مطابق رپورٹس جلد ہی متوقع ہیں، اوراس کے بعد ہی صورتحال واضح ہوسکتی ہے۔انہوں نے بتایا کہ ہم نے کئی سپر مارکیٹوں کو چیک کیا ہے لیکن ابھی تک وائرل کلپ میں ذکر کردہ مخصوص برانڈ نہیں ملا۔مزید معائنے دن بھر جاری رہیں گے، اور ایسی کوئی بھی پروڈکٹ، اگر پائی جاتی ہے۔موصوف اسسٹنٹ کمشنر نے کہا کہ فوڈسیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ کے مطابق فوری طور پرنمونے کی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ اہلکار نے صارفین سے گھبرانے اور نتائج اخذ کرنے سے پہلے لیب کے نتائج کاانتظار کرنے کی تاکید کی۔فوڈسیفٹی کمشنر سرینگر یاسمین الٰہی نے صارفین سے درخواست

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub.. Issuance of registration order in respect of delayed birth.

Public Notice.

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Abu Bakar Al Saddiqui s/o Altaf Ahmad Bhat R/o Mughama Tehsil kunzer with verified date of birth 26/05/2022 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
Sd
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice..

The registrar birth BDO Lalpora has submitted a case file pertaining to birth of Arbaz Ahmad Khan s/o Ab Gaffar Khan R/o Babagund Mamoosa Tehsil Pattan with verified date of birth 06/02/2004 occurred at home in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
Sd
Naib Tehsildar Pattan

Government of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
REW DIVISION PULWAMA

NOTICE INVITING TENDERS

e- NIT No. 146/2025-26 Dated 08-12-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, Of Union Territory of JandK, e-tenders (In Single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with UT of JandK Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works: -
Call (As indicated)

S. No.	Name of the Work	Block	Estimated / Adv. Cost	Cost of tender documents	EMD (in %)	Class of Contractor	Time of completion	Major head
1.	RDDDC2526100454-(CONST OF 03 NO HAND PUMPS 1 NEAR HOUSE OF MOHD ALTAF BHAT 2 LAND OF GULZAR AHMAD AND 3 HOUSE OF MOHD IQBAL RESHI AT SHAHABAD)	Dadsara	1.76	200/=	2%	DEE/Other /Adj	30 Days	PRI 2nd call
2.	FINDC2526101036- Constt. Of Bore Well near HO Ab. Hamid Beigh and Farooq Ahmad Yatoo & Nisar Ahmad at Bonpora Dadoora	Pulwama	1.188	200/=	2%	DEE/Other / Adj	30 Days	DDC 6th call
3.	FINDC2526101139- Constt. Of 2 No. of tube wells 1) near the HO Gulzar Ahmad Dar SO Ali Mohd. At Wathdus Ashminder road at Ganie Mohalla Murran 2) near Masjid Sharief Ganaie Mohalla at Murran	Pulwama	0.800	200/=	2%	DEE/Other / Adj	30 Days	DDC 6th call
4.	C/O Community soakage pit near jamai masjid Shareef Newa	Newa	0.825	200/=	2%	DEE	30 Days	SBM II 2nd call
5.	Cj/O Community soakage pit near Panchayat Ghar Parigam	Newa	0.825	200/=	2%	DEE	30 Days	SBM II 2nd call
6.	C/O Community Soakage pit near Hanfia Darasgah Hamzahpora Parigam B	Newa	0.825	200/=	2%	DEE	30 Days	SBM II 2nd call
7.	C/O Community Soakage pit near Masjid Ayesha/Playground Urwan	Newa	0.825	200/=	2%	DEE	30 Days	SBM II 2nd call
8.	Construction of Bridge Culvert Sakidaji Nehama Khondasood Kakapora Pulwama	Kakapora	4.742	200/=	2%	DEE	30 Days	CD PYT 1st call
9.	Constt. of community soakage pit near the house of Ajaz Ahmad Bhat and others at Dangerpora Arihal	Litter	0.8116	200/=	2%	DEE	30 Days	SBM II 1st
10.	Constt. of community sokage pit near the house of gulzar Ahmad Rather and others at Arihal	Litter	0.8116	200/=	2%	DEE	30 Days	SBM II 1st

Position of A/A: - Accorded Position of T/S: - Accorded

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates.

1.	Date of Issue of Tender Notice	08-12-2025
2.	Online Bid submission Start Date	08-12-2025 from 06:55 PM
3.	Online Bid Submission End Date	16-12-2025 up to 06:55 PM
4.	Date and time of opening of Online Bids	17-12-2025 at 10:00 AM or any convenient day In the office of the Executive Engineer REW Pulwama

5. Note: - Fee Receipt and EMD shall be deposited after the financial bids opened. Incase The original Tender Document Fee Receipt and EMD is not Deposited within 5 days after the Financial Bids Opened for all responsive bidders Who have participated online, the Department shall take action as per Rules.

Sd/-Executive Engineer
REW Pulwama

DIPK No: 8943/25

Government of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
REW DIVISION PULWAMA

NOTICE INVITING TENDERS

e- NIT No.147/2025-26 Dated 08-12-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, Of Union Territory of JandK, e-tenders (In Single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with UT of JandK Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works: -
Call 2nd

S. No.	Name of the Work	Block	Estim ated /Adv. Cost (In lacs)	Cost of tender docum ents	EMD (in %)	Class of Contractor	Time of completion	Major head
1.	Establishment of KVIC model bsed community biogas plant (civil Part from S.No 1-27)	Pulwama	20.416	800/=	2%	CEE/BEE	6 Months	SBM-II

Position of A/A: - Accorded Position of T/S: - Accorded

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates.

1.	Date of Issue of Tender Notice	08-12-2025
2.	Online Bid submission Start Date	08-12-2025 from 06:55 PM
3.	Online Bid Submission End Date	27-12-2025up to 06:55 PM
4.	Date and time of opening of Online Bids	29-12-2025 at 10:00 AM or any convenient day in the office of the Executive Engineer REW Pulwama
5.	Note: - Fee Receipt and EMD shall be deposited after the financial bids opened. Incase The original Tender Document Fee Receipt and EMD is not Deposited within 5 days after the Financial Bids Opened for all responsive bidders Who have participated online, the Department shall take action as per Rules.	

Sd/-Executive Engineer
REW Pulwama

DIPK No: 8944/25

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

صحت بخش خشک میوے

تمام ہی خشک میوے نہ صرف خوش ذائقہ ہوتے ہیں، بلکہ اپنی توانائی بخش تاثیر کی وجہ سے جسم میں طاقت وحرارت بھی پیدا کرتے ہیں

خشک میوے ہر موسم میں کھائے جاسکتے ہیں۔ یہ صحت پر بہت اچھے اثرات مرتب کرتے ہیں۔ ویسے تو کم و بیش تمام ہی میوے مہنگے ہوتے ہیں اور عام آدمی کی دسترس میں کم کم ہی آتے ہیں، مگر پھر بھی لوگ حسب استطاعت انھیں خریدتے ہیں۔ یہی خشک میوے سماجی طور پر ذی حیثیت (SymbolStatus) ہونے کی وجہ سے صدیوں تک بادشاہوں کے دربار میں بھی موجود رہے ہیں اور آج کل سوغات کے طور پر ایک دوسرے کو دیے جاتے ہیں اور مہمانوں کی خاطر مدارت کے لئے بھی پیش کیے جاتے ہیں۔ تمام ہی خشک میوے نہ صرف خوش ذائقہ ہوتے ہیں، بلکہ اپنی توانائی بخش تاثیر کی وجہ سے جسم میں طاقت وحرارت بھی پیدا کرتے ہیں۔ ذیل میں چند خشک میوے اور ان میں پائی جانے والی صحت بخش غذائیت کے بارے میں مختصراً بتایا جا رہا ہے: چلغوزے: سب سے پہلے بات کرتے ہیں چلغوزے کی، سارے میووں میں یہ سب سے مہنگا میوہ ہے۔ اس کے دام ہمیشہ ہی آسمان سے باتیں کرتے ہیں۔ عام آدمی تو صرف اس کو دور سے دیکھ کر ہی دل بہلا سکتا ہے، اس لئے اس کی قیمت اچھے اچھوں کی قوت خرید سے باہر ہوتی ہے۔ اس کی قیمت کا اندازہ آپ اس طرح لگائیں کہ ان دنوں چھلکے والا اور بغیر چھلکے والا چلغوزہ بہت مہنگے داموں فروخت ہو رہا ہے۔ بہرحال اگر اس میں موجود غذائیت وصحت بخش اجزاء کی بات کی جائے تو یہ فاسفورس، حیاتین ک (وٹامن k)، کیلشیم اور میگنیزیم جیسے مفید صحت اجزاء سے بھرپور ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ چلغوزے میں موجود اومیگا۔3 بھی ہوتا ہے، جس سے دماغی صحت اچھی رہتی ہے اور فتور دماغ (Dementia) کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔ چلغوزہ دل کی صحت کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ ذیابیطس کے مریض بھی بلاخوف و خطر چلغوزے کھا سکتے ہیں۔ مونگ پھلی: مونگ پھلی میں تانبا، حیاتین ب۔ 1، ب۔ 3، ب۔ 9 (وٹامنز بی۔ 1، بی۔ 3 اور بی۔ 9) اور حیاتین ھ (وٹامن E) کے علاوہ مانع تکسید اجزاء (Antioxidants) بھی پائے جاتے ہیں، جو وزن کم کرنے میں معاون ہونے کے ساتھ دل کے لئے بھی فائدہ مند ہوتے ہیں۔ مونگ پھلی کچی اور بھنی دونوں صورتوں میں مفید ہوتی ہے۔ اس میں چکنائی کی مقدار کافی زیادہ ہوتی ہے۔ ذیابیطس کے مریض بھی اسے بلاخوف و تذبذب کھا سکتے ہیں۔ کاجو: کاجو ہائی بلڈ پریشر (بلند فشارِ خون) کو کم کرنے، قوتِ مدافعت کو بڑھانے اور ہڈیوں، دماغ و بالوں کے لئے بھی بے حد مفید ہے۔ اس کو وزن کم کرنے کے لئے بھی کھایا جا سکتا ہے۔ کاجو میں ریشہ، معدنیات، (منرلز) اور تانبا خاصی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ اخروٹ اومیگا۔ 3 سے بھرپور اخروٹ نہ صرف وزن کم کرنے میں مدد کرتا ہے، بلکہ کئی حوالوں سے صحت کے لئے بھی بہت اچھا ہے۔ یہ ہاضمہ درست کرنے کے ساتھ موثر قبض کشا بھی ہے۔ اس کے علاوہ یہ خون میں شکر کی مقدار کو قابو میں رکھتا ہے اور وزن بھی بڑھنے نہیں دیتا۔ بادام: بادام میں موجود صحت بخش چکنائی اسے توانائی سے بھرپور بناتی ہے۔ اس میں موجود حیاتین ھ سے بال اور ناخن صحت مند رہتے ہیں۔ رات بھر بھیگے ہوئے بادام ناشتے میں کھانے سے بلڈ پریشر قابو میں رہتا ہے۔ انجیر انجیر نظامِ ہاضمہ اور ہڈیوں کے لئے بہترین ہے۔ اس میں فولاد، کیلشیم، پوٹاشیم اور تانبا پایا جاتا ہے۔ انجیر بالوں کی نشوونما میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔ پستہ: پستے کی سب سے خاص بات یہ ہے کہ یہ مدافعتی نظام کو بہتر بناتا ہے۔ اس کے علاوہ سرطان سے بچاؤ اور بڑھتی ہوئی عمر کے اثرات کو کم کرنے کی صلاحیت بھی اس میں موجود ہے۔ قدرت کے عطا کردہ یہ خشک میوے ہمارے لئے کسی انمول خزانے سے کم نہیں۔ سو ان کو کھا کر تندرستی و توانائی بھی حاصل کریں اور لطف و مزہ بھی۔ مالک دو جہاں کا شکر ادا کریں کہ اُس نے ہمیں ایسی بہترین نعمتوں سے نوازا ہے۔

MNN

سنگھاڑے کے فائدے

یہ پھل بہت سی دواؤں کی خصوصیات سے بھی مالا مال ہے جو کئی بیماریوں سے بچاتا ہے

سردیوں کے دوران ہم بہت سے ریڑھی والوں کو سڑکوں پر سنگھاڑے بیچتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ یہ ایک پانی میں اگنے والی سبزی کی قسم ہیں اور ان کے صحت کے لئے بے پناہ فوائد ہیں۔ سنگھاڑے ایشیائی خطوں میں کیچڑ اور دلدلی زمینوں میں اگائے جاتے ہیں۔ سنگھاڑا کاربوہائیڈریٹ، فائبر، وٹامنز اور معدنیات سے بھرپور ہے۔ سنگھاڑا بہت فائدہ مند ہے کیونکہ یہ کولنٹ کا کام کرتا ہے، یرقان کا علاج کرتا ہے، اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات رکھتا ہے، پیشاب کے انفیکشن کا علاج کرتا ہے، بدہضمی اور متلی کو ٹھیک کرتا ہے، کھانسی کو دور کرتا ہے، ہائی بلڈ پریشر سے لڑنے میں مدد کرتا ہے، خون کو بہتر بناتا ہے اور بالوں کے لئے فائدہ مند ہے۔ یہ کھانے میں کریسپی اور کرچی ہوتے ہیں۔ اسے عام طور پر کچا کھایا جاتا ہے یا بعض اوقات مختلف پکوانوں میں پکا کر اس کے فوائد حاصل کیے جاتے ہیں۔ سنگھاڑے کے بیج 12 سال تک زندہ رہ سکتے ہیں، حالانکہ زیادہ تر بیج صرف پہلے دو سالوں میں اگتے ہیں۔ یہ پھل عام طور پر ایک میوہ ہوتا ہے جس میں چار خاردار لکیریں ہوتی ہیں جن میں سے ہر ایک کی پیمائش تقریباً 1 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔ سنگھاڑے میکرو کے ساتھ ساتھ مائیکرو نیوٹرینٹس سے بھی بھرپور ہے۔ اس میں پروٹین، وٹامن بی، سی، آئرن، کاربوہائیڈریٹس، کیلشیم، فاسفورس، ریبوفلاوین، اور معدنیات وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ جوانی اور بالغ عمر کے افراد کے لئے یہ پھل انتہائی ضروری غذا ہے۔ یہ پھل بہت سی دواؤں کی خصوصیات سے بھی مالا مال ہے جو کئی بیماریوں سے بچاتا ہے۔

MNN

مٹر کے نئے طبی فوائد سامنے آگئے

دنیا بھر کے ماہرین غذائیت، مزید ارمٹر کھانے کا مشورہ دیتے رہتے ہیں کیونکہ اس میں نت نئے طبی اور غذائی فوائد سامنے آتے رہتے ہیں اور اب مزید طبی پہلو بھی سامنے آئے ہیں۔ مزے کی بات یہ ہے کہ موسم سرما آرہا ہے اور اس موسم میں مٹر ہر جگہ دکھائی دیتے ہیں۔ دالوں کے خاندان کے خوشنما اور خوش ذائقہ مٹر بچوں اور بڑوں میں یکساں مشہور ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مٹر بہت سے کھانوں کا حصہ ہیں۔ تاہم اس کے نئے طبی فوائد سامنے آئے ہیں، جو ہم آپ کو بتا رہے ہیں تاکہ آپ مٹر کھائیں اور صحت بنائیں۔ مٹروں میں ایسے مرکبات پائے جاتے ہیں جو بالخصوص موسم سرما میں امنیاتی نظام مضبوط بنا کر ہمیں سردیوں کی بیماریوں سے بچاتے ہیں۔ مٹروں میں فائبر، پروٹین، معدنیات، وٹامن، فائٹو نیوٹریٹس اور اینٹی آکسیڈنٹس پائے جاتے ہیں۔ ماہرین کہتے ہیں کہ مٹر کھانے سے چار بڑے طبی فوائد حاصل ہوتے ہیں جو درج ذیل ہیں۔

ذیابیطس میں مفید

مٹر کھانے سے خون میں شکر کی مقدار قابو میں رہتی ہے کیونکہ اس کا گلائسیمک انڈیکس بہت کم ہوتا ہے۔ دوسری جانب مٹروں میں ریشہ (فائبر) بڑی مقدار میں پایا جاتا ہے جو ہاضمے کو بہتر بناتا ہے اور خون میں شکر کی مقدار قابو میں رکھتا ہے۔

جلد کے لئے مفید

مٹروں میں ہماری جلد کے لئے انتہائی مفید اجزاء پائے جاتے ہیں۔ ان میں سب سے اہم وٹامن بی 6، وٹامن سی اور فلیٹ یعنی فولک ایسڈ کی بڑی مقدار پائی جاتی ہے۔ یہ تینوں اجزاء مل کر نہ صرف اندرونی جسمانی سوزش (انفلیمیشن) کم کرتے ہیں۔ ان کی بدولت بدن میں فری ریڈیکلز کم بنتے ہیں اور ان کا نقصان بھی کم ہوتا ہے۔ اس طرح جلد کی لچک اور چمک برقرار رہتی ہے۔

پروٹین کا خزانہ

مٹروں میں پروٹین کی بہتات ہوتی ہے اور سبزی جاتی پروٹین کا یہ اہم ترین ماخذ بھی ہے۔ یاد رہے کہ ہم گوشت، انڈوں اور دودھ وغیرہ سے پروٹین حاصل کرتے ہیں۔ لیکن ان غذاؤں سے ہٹ کر مٹر ہمیں بہترین پروٹین فراہم کرتے ہیں۔ اگر آپ صرف سبزیاں کھاتے ہیں تو پروٹین کی کمی مٹروں سے پوری ہوسکتی ہے۔

کولیسٹرول کم کرے

مٹر کا باقاعدہ استعمال نیاسین نامی اجزاء سے بھرپور ہوتا ہے جو مضر کولیسٹرول اور چکنائیوں کو بڑھنے سے روکتا ہے۔ اس طرح مضر کولیسٹرول کم ہوتا ہے اور مفید کولیسٹرول میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس طرح کہا جاسکتا ہے کہ مٹر امراضِ قلب اور بلڈ پریشر کے خطرات کو کم کرسکتے ہیں کیونکہ یہ کولیسٹرول کو قابو میں رکھنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔

MNN

شہد سے صحت حاصل کریں

اینٹی آکسیڈنٹس، اینٹی بیکٹیریل اور اینٹی فنگل خصوصیات کا حامل شہد

شہد کو سینکڑوں سال سے دنیا بھر میں بطور دوا بھی استعمال کیا جارہا ہے۔ شہد کو ایک صحت مند ناشتہ بھی تصور کیا جاتا ہے۔ طبی خصوصیات کی بنیاد پر شہد کو سپر فوڈ کہا جاتا ہے۔ اس کے میٹھے ذائقے کی وجہ سے اسے تمام عمر کے افراد پسند کرتے ہیں۔ یہ گاڑھا سیال نہ صرف ذائقہ دار ہوتا ہے بلکہ اس کی خوشبو بھی دل فریب ہوتی ہے۔ شہد کے ایک چمچ یا اکیس گرام میں چونسٹھ کیلوریز موجود ہوتی ہیں، اس کے علاوہ شہد میں کیلشیم، میگنیز، میگنیشیم، نیاسین، فاسفورس، پینٹوتھینک ایسڈ، ریبوفلاوین، زنک اور پوٹاشیم شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ شہد میں بہت سے مفید امائنو ایسڈز اور انزائمز بھی ہوتے ہیں۔ شہد کو اگر روزانہ استعمال کیا جائے تو مندرجہ ذیل طبی فوائد حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ اینٹی آکسیڈنٹس کا بہترین ذریعہ: شہد میں بہت سے کیمکلز پائے جاتے ہیں جو اینٹی آکسیڈنٹس کے طور پر کام کرتے ہیں۔ اس کی کچھ اقسام میں سبزیوں اور پھلوں جتنے اینٹی آکسیڈنٹس پائے جاتے ہیں جو جسم کو فری ریڈیکلز کی وجہ سے پہنچنے والے نقصان سے بچاتے ہیں۔ فری ریڈیکلز کی وجہ سے بڑھاپے کے آثار جلدی ظاہر ہونا شروع ہوجاتے ہیں بعض بیماریوں جیسا کہ کینسر اور دل کے مسائل کے خطرات بھی بڑھ جاتے ہیں۔ طبی تحقیقات کے مطابق شہد میں پولی فینول نامی سوزش کو کم کرنے والا جز پایا جاتا ہے جو آکسیڈیٹو دباؤ کو کم کرتا ہے۔ شہد کے استعمال سے سانس کی نالی، ہاضمے کے نظام، دل کی صحت، اور اعصابی نظام میں بھی بہتری آتی ہے۔ اینٹی بیکٹیریل اور اینٹی فنگل خصوصیات کا حامل: طبی تحقیقات کے مطابق شہد کے غذائی اجزاء میں اینٹی بیکٹیریل اور اینٹی فنگل خصوصیات پائی جاتی ہیں، واضح رہے کہ شہد کی مختلف اقسام میں اینٹی بیکٹیریل اور فنگل خصوصیات مختلف ہوتی ہیں۔ کولیسٹرول لیول میں بہتر، نقصان دہ کولیسٹرول یا LDL کی وجہ سے دل کی بیماریوں کے خطرات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے خون کی شریانوں میں فیٹ جمع ہونا شروع ہوجاتا ہے، جس کی وجہ سے فالج اور دل کے دورے کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ اطباء کہتے ہیں کہ شہد کو باقاعدگی کے ساتھ استعمال کرنے سے نقصان دہ کولیسٹرول میں کمی آتی ہے اور فائدہ مند کولیسٹرول کی سطح میں اضافہ ہوتا ہے۔

MNN

مچھلی کا گوشت اور تیل دونوں مفید

جوافراد کسی بھی وجہ سے مچھلی نہیں کھا سکتے، وہ مچھلی کے تیل کے ضمیمے کھا سکتے ہیں

مچھلی میٹھے پانی کی ہو یا سمندر کی، قدرت کا ایک عظیم عطیہ ہے۔ یہ ایک عمدہ اور زود ہضم غذا ہی نہیں، بلکہ کئی امراض کا مو?ثر علاج بھی ہے۔ چکنی یا روغنی مچھلیاں مثلاً سرمئی، سارڈین، میکریل اور تکوار مچھلی اپنی اومیگا۔3 چکنائیوں کی وجہ سے قلب اور شریانوں کی محافظ ثابت ہوتی ہیں۔ صرف یہی نہیں، بلکہ ان چکنائیوں کی بدولت جسم کی قوت مدافعت بڑھتی اور مستحکم ہوتی ہے۔

اس کے علاوہ روغنی مچھلیاں ہمیں بہت سے امراض سے محفوظ رکھتی ہیں۔ ایک امریکی طبی ادارے کے ماہرین کے مطابق اگر ہم اعتدال کے ساتھ مچھلی کھاتے ہیں تو ہمارے لئے حملہ قلب سے مرنے کا امکان بہت کم ہو جاتا ہے۔ اگر مچھلی ہفتے میں ایک دو بار ہی کھالی جائے تو جان لیوا حملہ قلب کا خطرہ 36 فیصد کم ہوسکتا ہے۔

مچھلی صرف دل کے لئے ہی نہیں، بلکہ دماغ کے لئے بھی مفید ہے۔

مچھلی کے شائقین کو فالج کے حملوں سے بھی کم واسطہ پڑتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق تو فالج کا خطرہ 40 فیصد کم ہوجاتا ہے اور اب اس بات کے شواہد میں اضافہ ہو رہا ہے کہ اومیگا۔3 چکنائیاں ہمارے دماغ کو اُس کے روزمرہ کے کاموں میں مدد دیتی ہیں۔

فرانس میں کی گئی ایک تحقیق کے مطابق حمل کے دنوں میں جو خواتین ہفتے میں 340 گرام سے زیادہ سمندری غذا کھاتی رہیں، اُن کے ہاں پیدا ہونے والے بچوں کی کسرِ ذہانت (آئی کیو) ان بچوں کے مقابلے میں چھ پوائنٹ زیادہ تھی، جو دوسری غذائیں کھانے والی ماؤں کے شکم سے پیدا ہوئے تھے۔

سویڈن میں کی گئی تحقیق کے مطابق بڑی عمر میں مچھلی کھانے کے شوقین افراد نسیان کے مرض میں نسبتاً کم مبتلا ہوتے ہیں۔ میونخ کی ماہر حیاتیات اینڈریا فلیمر کے مطابق اومیگا۔ 3 چکنائیاں فالج سے محفوظ رکھتی ہیں، کیونکہ ان کی وجہ سے دماغ کو خون فراہم کرنے والی رگیں کھلی اور کشادہ رہتی ہیں اور ان میں تنگی اور رکاوٹیں پیدا نہیں ہوتیں۔ یہ چکنائیاں ہمیں کئی قسم کے مغزیات، پستے، بادام، اخروٹ، تل اور السی وغیرہ کے علاوہ مونگ پھلی سے بھی مل سکتی ہیں۔

ان کے علاوہ مچھلیاں بھی ان کا اہم ذریعہ ہوتی ہیں، خاص طور پر زیادہ چکنائی والی مچھلیاں ان مفید صحت چکنائیوں سے بھری ہوتی ہیں۔ سرد پانی کی مچھلیاں مثلاً ہیرنگ، میکرل، ٹیونا، مہاشیر اور سامن خاص طور پر ان کا اہم ذریعہ ہیں۔

دنیا بھر میں جو لحمیات (پروٹینز) کھائی جاتی ہیں، اس میں مچھلی کا حصہ ایک فیصد ہے، لیکن مچھلی کے ذریعے لحمیات کے مقدار میں دس فیصد اضافہ ہوسکتا ہے، کیونکہ دنیا کے سمندروں، دریاؤں اور جھیلوں میں وافر مقدار میں مچھلیاں موجود ہیں، چنانچہ ہر جگہ مچھلیوں کی پرورش کو فروغ دیا جارہا ہے، تاہم اس کی رفتار سست ہے۔

غذائیت کے اعتبار سے مچھلی گوشت اور دودھ کی مصنوعات سے مقابلہ کرسکتی ہے۔ مچھلی میں 18 سے 22 فیصد لحمیات ہوتی ہیں۔ یہ لحمیات بہ آسانی ہضم ہو سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس میں وہ امینو ایسڈ یا تیزاب بھی ہوتے ہیں، جو انسانی جسم تیار نہیں کر سکتا۔ مچھلی میں دیگر اہم غذائی اجزاء مثلاً حیاتین الف، ب اور د (وٹامنز اے، بی اور ڈی) کیلشیم، فاسفورس، فولاد، آیوڈین اور فلورین پائے جاتے ہیں۔

سفید مچھلی عمدہ قسم کی لحمیات کا ذریعہ ہوتی ہے، تاہم اس میں حیاتین الف، ب۔ 1، ب۔ 2، ج اور د اور فولاد و کیلشیم کی مقداریں کم ہوتی ہیں۔ فربہ مچھلی میں توانائی زیادہ ہوتی ہے۔ اس میں حیاتین د اور نکوٹینک ایسڈ زیادہ، لیکن کیلشیم، حیاتین الف، ب۔ 1، ب۔ 2، ج کم ہوتی ہیں۔ لحمیات کے اعتبار سے مچھلی میں بکری، بھیڑ، گائے اور مرغی کے مقابلے میں زیادہ لحمیات ہوتی ہیں۔

جو افراد کسی بھی وجہ سے مچھلی نہیں کھا سکتے، وہ مچھلی کے تیل کے ضمیمے کھا سکتے ہیں، البتہ ضمیمے کھانے سے وہ مچھلی کی لذت سے محروم رہ جائیں گے۔ مچھلی کے گوشت اور مچھلی کے تیل کی افادیت سے لوگ زمانہ قدیم سے قائل ہیں اور اسے دماغ کے لئے مفید غذا سمجھا جاتا رہا ہے۔ سترھویں صدی سے مختلف ممالک میں مچھلی کا تیل پیا جا رہا ہے، تاکہ ہڈیوں کی بیماری اور دردوں سے چھٹکارا پایا جاسکے۔

ایک حالیہ تحقیق کے مطابق مچھلی کے تیل سے امراض قلب کا امکان کم ہوجاتا ہے۔ مچھلی کے تیل میں لحمیات کے علاوہ حیاتین الف (وٹامن اے) بھی ہوتی ہے، جو آنکھوں، بالوں اور ناخنوں کے لئے بہت مفید ہے۔ مچھلی کے تیل میں حیاتین د (وٹامن ڈی) بھی پائی جاتی ہے، جو دانتوں اور ہڈیوں کو فائدہ پہنچاتی ہے۔ اس کے علاوہ تھوڑی سی مقدار آیوڈین اور فاسفورس کی بھی ہوتی ہے، لیکن اس تیل کی بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں کثیر غیر سیر شدہ روغنی تیزاب یا صحت بخش چکنائیاں ہوتی ہیں، جو اومیگا۔ 3 کہلاتی ہیں۔ یہ چکنائیاں کولیسٹرول کی سطح کو کم کرکے ہمیں دل کی بیماریوں سے محفوظ رکھتی ہیں۔

جرمنی میں کی گئی ایک تحقیق کے مطابق ہمیں ہفتے میں ایک بار سفید مچھلی اور دو ٹکڑے روغنی مچھلی کے ضرور کھانے چاہئیں، لیکن اگر کوئی فرد اس سے زیادہ کھانا چاہے تو کوئی مضائقہ نہیں۔ جو افراد مچھلی کے تیل کے کیپسول وغیرہ کھائے جا رہے ہیں، ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ معالج کی تجویز کردہ مقدار سے آگے نہ بڑھیں۔

ہالینڈ میں کی گئی ایک تحقیق میں بھی بتایا گیا ہے کہ مچھلی کے گوشت کی طرح مچھلی کا تیل بھی بے حد مفید ہے۔ یہ اگرچہ دماغی ٹانک نہیں ہے، لیکن اس سے عصبی پیغام رسانوں (نیورو ٹرانسمیٹرز) کو تحریک ملتی ہے اور وہ سست و کاہل دماغ کو تیز کر دیتے ہیں۔ جو افراد بہت زیادہ دماغی کام کرتے ہیں، انھیں ہفتے میں تین دن مچھلی ضرور کھانی چاہیے۔ گرم ملکوں میں مچھلی کھانے والے افراد امراض قلب کے علاوہ گردوں کی تکالیف اور فالج وغیرہ سے بڑی حد تک محفوظ رہتے ہیں۔

MNN

عرشدیپ سنگھ ٹی 20 میں ایک اوور میں سب سے زیادہ گیندیں کرنے والے بولر بن گئے

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی ٹیم کے اسٹار فاسٹ بولر عرشدیپ سنگھ جنوبی افریقہ کے خلاف دوسرے ٹی ۰۲ انٹرنیشنل کے دوران ایک ناپسندیدہ کلب میں شامل ہو گئے۔ عرشدیپ کل وقتی ممالک کے درمیان ٹی ۰۲ میں ایک اوور میں سب سے زیادہ گیندیں کرنے والے مشترکہ پہلے گیند باز بن گئے۔ عرشدیپ نے اس ریکارڈ میں افغانستان کے نوین الحق کی برابری کی۔ عرشدیپ نے سات وائیڈ بولنگ کی۔ عرشدیپ نے جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے ٹی ۰۲ میں اچھی گیند بازی کی، لیکن وہ دوسرے میچ میں فارم میں نظر نہیں آئے۔ عرشدیپ، جو جنوبی افریقہ کی اننگز کا ۱۱واں اوور کرنے آئے تھے، اس اوور میں سات وائیڈ بول کیے، مجموعی طور پر ۸۱ رنز دیئے۔ عرشدیپ نے ایک اوور میں کل ۳۱ گیندیں کیں، جو کسی بھی ملک کے کل وقتی گیند باز کی طرف سے ٹی ۰۲ انٹرنیشنل میں سب سے زیادہ ہے۔ عرشدیپ سے پہلے افغانستان کے نوین الحق نے ۳۲۰۲ء میں زمبابوے کے خلاف ایک اوور میں ۳۱ گیندیں کی تھیں۔ عرشدیپ نے اوور کا آغاز چھکے سے کیا۔ اس کے بعد انہوں نے لگاتار دو وائیڈ گیندیں کیں۔ دوسری درست گیند کوئی رن نہ بنا۔ اس کے بعد عرشدیپ نے لگاتار چار وائیڈز گیند کی، جس سے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر ناراض ہو گئے، جو ڈریسنگ روم میں بیٹھے تھے۔ تیسری درست گیند پر ایک رن، چوتھی پر دو رن اور پانچویں پر ایک رن دیا گیا۔ اس کے بعد عرشدیپ نے ایک اور وائیڈ بول کیا، جو ان کا اوور کا ساتواں وائیڈ تھا۔ آخر کار، چھٹی درست گیند پر ایک رن دیا گیا۔ اس طرح عرشدیپ کا طویل اوور ختم ہو گیا۔ کوئنٹن ڈی کاک نے خوب دھوم مچا دی جبکہ عرشدیپ سنگھ ہندوستان کے لیے ناپسندیدہ کلب میں شامل ہوئے۔

سیلٹا ویگو سے شکست کے بعد ریئل میڈرڈ کے کئی کھلاڑیوں پر بدسلوکی کے الزامات

نئی دہلی (ایم این این): سیلٹا ویگو کے ہاتھوں شکست کے بعد ریئل میڈرڈ کے متعدد کھلاڑیوں کو ریفری کے ساتھ بدسلوکی اور غلط رویے پر اسپینش فٹبال فیڈریشن کی جانب سے سخت پابندیوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ میچ کے دوران دوسرے ہاف میں ڈیفنڈر فران گارسیا، الوارو کاریراس اور فارورڈ اینڈرک کو دکھائے گئے ریڈ کارڈز نے کلب کو بھاری نقصان پہنچایا ہے۔ فران گارسیا کو دو پیلے کارڈ ملنے کے بعد ریڈ کارڈ دکھا کر باہر کیا گیا تھا، جس پر ڈسپلنری کمیٹی نے ایک میچ کی پابندی عائد کی ہے۔ اب وہ اس ہفتے ڈیپورٹیوو الاویس کے خلاف میچ میں ٹیم کی نمائندگی نہیں کر سکیں گے۔ اس کے برعکس، الوارو کاریراس کو دو میچوں کی معطلی کا سامنا ہے۔

ڈی کاک کی طوفانی بلے بازی، جنوبی افریقہ نے ۲۱۳ رن بنائے

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی افریقہ کے وکٹ کیپر بلے باز کوئنٹن ڈی کاک نے دوسرے ٹی ۰۲ بین الاقوامی میچ میں ہندوستان کے خلاف محض ۶۴ گیندوں پر ۰۹ رنوں کی شاندار اننگز کھیلی، جس کی بدولت مہمان ٹیم نے مقررہ ۰۲ اوور میں ۴ وکٹوں کے نقصان پر ۲۱۳ رنوں کا چیلنجنگ اسکور کھڑا کر دیا۔ ڈی کاک، جو اپنے بہترین فارم میں دنیا کے سب سے پُرکشش بلے بازوں میں سے ایک ہیں، نے ایک ہموار پچ پر اپنی مہارت کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ انہوں نے زیادہ تر چھکوں میں ڈیل کیا اور ان کے ۷ چھکوں میں سے بیشتر ڈیپ اسکوائر لیگ کے علاقے میں گئے۔ ٹاس جیت کر ہندوستان نے جنوبی افریقہ کو پہلے بلے بازی کی دعوت دی۔ سیریز کے پہلے میچ میں ڈی کاک کو آوٹ کرنے والے عرشدیپ سنگھ کو جمعرات کو ڈی کاک کے غصے کا سامنا کرنا پڑا۔ ڈی کاک نے عرشدیپ کو پک اپ شاٹ سے چھکا لگایا، اس کے بعد اسی اوور میں لیفٹ آرم تیز گیند باز کو ڈیپ مڈ وکٹ کے اوپر سے ایک اور چھکا لگایا۔ جسپریت بمراہ نے بھی اپنے دوسرے اوور میں ۶۱ رن دیئے جب ریزا ہینڈرکس نے ان کی گیند کو جارحانہ انداز میں چھکے کے لئے پل کر دیا۔ اگرچہ ہینڈرکس اگلے ہی اوور میں ورون چکرورتی کی گیند پر آوٹ ہو کر ٹیم انڈیا کو پہلی کامیابی دلائی، لیکن کوئنٹن ڈی کاک نے گیند بازوں پر دباو برقرار رکھا اور ٹیم کو پاور پلے میں ایک وکٹ پر ۳۵ رنوں تک پہنچا دیا۔ گیارہویں اوور میں دوبارہ گیند بازی کے لئے لائے گئے عرشدیپ سنگھ دباو میں اپنا توازن کھو بیٹھے جب ڈی کاک نے انہیں چھکا لگایا۔ اس کے بعد ہندوستانی تیز گیند باز نے وائڈ یارکر پھینکنے کی کوشش کی لیکن بری طرح ناکام رہے اور ایک ہی اوور میں ۷ وائڈ کے ساتھ مجموعی طور پر ۸۱ رن لٹا دیئے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے ایک اوور میں ۷ وائڈ ڈالنے کا ریکارڈ برابر کر لیا۔ جنوبی افریقی اوپنر یقینی طور پر اپنے ٹی ۰۲ کریئر میں دوسری بار ۰۰۱ کا ہندسہ عبور کرتے نظر آ رہے تھے لیکن ایک غیر معمولی انداز میں رن آوٹ ہو گئے۔ سنگل لینے کی کوشش میں وکٹ کیپر جتیش شرما نے انہیں رن آوٹ کر دیا اور وہ ۰۹ رنوں پر پویلین لوٹ گئے۔ ڈی کاک کے آوٹ ہونے کے بعد بھی بڑے ہٹس کا سلسلہ جاری رہا۔ ڈونووان فیریرا (۰۳ ناٹ آوٹ، ۶۱ گیند) اور تجربہ کار ڈیوڈ ملر (۱۲ گیندوں پر ۰۲ رن) نے ڈیتھ اوورز میں ہندوستان کو مزید نقصان پہنچایا۔ عرشدیپ کے نئے گیند کے ساتھی جسپریت بمراہ کا بھی دن اچھا نہیں رہا۔

مجھے، شبھ من اور دیگر کی بیٹنگ کی ذمہ داری لینی چاہیے تھی: سوریہ کمار یادو

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی کپتان سوریہ کمار یادو نے کہا کہ ٹیم ابھیشیک شرما پر انحصار نہیں کر سکتی، مجھے شبھ من گل اور دیگر بلے بازوں کی ذمہ داری لینی چاہئے تھی۔ ہندوستانی ٹیم کو جنوبی افریقہ کے خلاف شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ کوئنٹن ڈی کاک کی ۰۹ رنز کی شاندار اننگز کی بدولت ہندوستان کے سامنے ۴۱۲ رنز کا بڑا ہدف رکھا گیا لیکن گل ایک بار پھر ناکام رہے اور پہلی ہی گیند پر نگیڈی کا شکار بن گئے۔ وہیں سوریہ کمار بھی محض پانچ رنز ہی بنا سکے، جس کے باعث ہندوستان نے پاور پلے میں ہی صرف ۳۲ رن کے اسکور پر اپنے تین وکٹ گنوا دیئے۔ آخری اووروں میں محض پانچ رنز جوڑ کر ہندوستان نے مزید پانچ وکٹ گنوا دیئے۔ جنوبی افریقہ کے خلاف جمعرات کی شب ۵۱ رنز کی شکست کے بعد سوریہ کمار نے کہا کہ "میرا ماننا ہے کہ مجھے اور شبھ من کو اچھی شروعات کرنی چاہئے تھی کیونکہ ہم ہر بار ابھیشیک پر انحصار نہیں کر سکتے۔ وہ جس طرح کھیل رہے ہیں ایک دن ان کا بھی فارم خراب ہو سکتا ہے، اس لیے مجھے شبھ من اور دیگر بلے بازوں کی ذمہ داری لینی چاہئے تھی۔ شبھ من پہلی ہی گیند پر آوٹ ہو گئے۔ مجھے وہ ذمہ داری لینی چاہئے تھی اور کچھ دیر تک کریز پر رہنا چاہئے تھا۔ پہلے ٹی ۰۲ میں سوریہ کمار نے نمبر تین پر بلے بازی کی تھی لیکن ملان پور میں گل کے جلد آوٹ ہونے کے بعد تیسرے نمبر پر اکشر پٹیل کو بھیجا گیا۔ اکشر نے تلک ورما کے ساتھ اننگز سنبھالنے کی کوشش کی لیکن زیادہ دیر ساتھ نہیں دے سکے اور ۱۲ رن کے انفرادی اسکور پر چار وکٹ لینے والے اوٹنیل بارٹمین کا پہلا شکار بنے۔ اس وقت ہندوستان کا اسکور ۶۷ رنز تھا۔ سوریہ کمار نے اکشر کو پہلے بھیجنے پر کہا کہ ہم نے گزشتہ میچ میں سوچا تھا کہ اکشر نے لمبے فارمیٹ میں بہت اچھی بلے بازی کی ہے۔ ہم چاہتے تھے کہ وہ آج بھی ویسی ہی اننگز کھیلیں۔ بدقسمتی سے ایسا نہ ہو سکا حالانکہ انہوں نے اچھی بیٹنگ کی۔ انہوں نے کہا کہ "ہم نے پہلے گیند بازی کی، تو ہمیں واپسی کرنی چاہئے تھی لیکن بعد میں جنوبی افریقہ کے گیند بازوں نے سمجھ لیا کہ اس پچ پر لینتھ کتنی اہم ہے۔ یہ سیکھنے کا عمل ہے۔ بس سیکھتے رہو اور آگے بڑھو۔ تھوڑی اوس بھی تھی اور اگر ہمارا پلان کام نہیں کر رہا تھا، تو ہمیں دوسرا پلان تیار رکھنا چاہئے تھا۔ ہم نے دیکھا کہ انہوں نے دوسری اننگز میں کیسے گیند بازی کی۔

مجھے کرکٹ سے زیادہ اور کوئی چیز پیاری نہیں: اسمرتی مندھانا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی خاتون کرکٹ ٹیم کے کھلاڑی اسمرتی مندھانا کو ہندوستان کے لئے کھیلتے ہوئے ۲۱ سال ہو گئے ہیں اور اس دوران انہیں یہ احساس ہوا ہے کہ وہ دنیا میں کرکٹ سے زیادہ کسی بھی چیز سے محبت نہیں کرتیں۔ ہندوستان کی بائیں ہاتھ کی بلے باز اسمرتی مندھانا نے ۳۱۰۲ء میں اپنے ڈیبیو سے لے کر گزشتہ ماہ ٹیم کی عالمی کپ میں کامیابی میں کلیدی کردار ادا کرنے تک کے اپنے سفر کے بارے میں بات چیت کی۔ اپنے جذبے کے بارے میں بات کرتے ہوئے اسمرتی مندھانا نے گزشتہ روز ایک پروگرام میں کہا "مجھے نہیں لگتا کہ میں کرکٹ سے زیادہ کسی اور چیز سے پیار کرتی ہوں۔ ہندوستانی جرسی پہننا ہی ہماری سب سے بڑی تحریک ہے۔ آپ اپنی تمام پریشانیوں کو ایک طرف رکھ دیتے ہیں اور صرف یہی آپ کو زندگی پر توجہ دینے میں مدد کرتا ہے۔" اسمرتی مندھانا، جنہیں اسمیشرتی (Smashriti) کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی نائب کپتان ہیں۔ ان کی جارحانہ بلے بازی اور پُرکشش شاٹس نے انہیں عالمی سطح پر پہچان دلائی ہے۔ وہ ۲? آئی سی سی کی خواتین ون ڈے پلیئر آف دی ایئر کا ایوارڈ جیتنے والی محض دوسری ہندوستانی خاتون ہیں (۸۱۰۲ء اور ۱۲۰۲ء میں)۔ مندھانا اپنے خواب کے تعلق سے ہمیشہ سے واضح تھیں۔ انہوں نے کہا "بچپن سے ہی مجھے بلے بازی کا جنون تھا۔ کوئی سمجھ نہیں پاتا تھا، لیکن میرے ذہن میں ہمیشہ یہی بات رہتی تھی کہ مجھے خود کو عالمی چیمپئن کہلوانا ہے۔" اسمرتی مندھانا نے کہا کہ عالمی کپ ٹرافی ٹیم کی طویل جدوجہد کا نتیجہ ہے۔ ہندوستانی ٹیم کی نائب کپتان نے کہا "یہ عالمی کپ ان جدوجہد کا انعام تھا جن سے ہم برسوں سے نبرد آزما تھے۔ ہم بے صبری سے اس کا انتظار کر رہے تھے۔ میں ۲۱ سال سے زیادہ عرصے سے کھیل رہی ہوں۔ کئی بار چیزیں ہمارے مطابق نہیں ہوتیں۔" انہوں نے اپنی جیت کے لمحات کو یاد کرتے ہوئے کہا "ہم نے فائنل سے پہلے اسے اپنے ذہن اور خیالوں میں دیکھا تھا اور جب اسکرین پر اسے سچ ہوتے دیکھا تو میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ یہ ناقابل یقین اور بہت ہی خاص لمحہ تھا۔ مجھے خوشی ہے کہ عالمی کپ میں ٹیم کی کامیابی میں اپنا رول بخوبی انجام دیا۔"

کون کھیلے گا سب سے زیادہ ٹی 20؟ ورلڈ کپ سے پہلے اہم معلومات سامنے آ گئیں

نئی دہلی (ایم این این): ٹی ۰۲ ورلڈ کپ سے قبل فل ممبر ٹیموں کی تیاریاں حتمی مرحلے میں داخل ہو گئی ہیں۔ ٹی ۰۲ ورلڈ کپ سے قبل اب کسی فل ممبر کی مزید کسی سیریز کا امکان ختم ہو گیا ہے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) ٹی ۰۲ ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء سے پہلے فل ممبر ٹیمیں کتنے ٹی ۰۲ میچ کھیلیں گی تفصیلات سامنے آ گئیں۔ افغانستان، بنگلہ دیش، آئرلینڈ اور زمبابوے ٹی ۰۲ ورلڈ کپ سے قبل کوئی میچ نہیں کھیلیں گے جبکہ آسٹریلیا کو پاکستان کے خلاف ۳ میچ کھیلنا ہے۔ ہندوستانی ٹیم ہوم گراونڈ پر ۵ میچ کی سیریز کھیل رہی ہے جبکہ ہندوستانی کی ٹیم جنوری میں نیوزی لینڈ کے ساتھ ۵ ٹی ۰۲ میچ کی ہوم سیریز کھیلے گی۔ پاکستان ٹیم ٹی ۰۲ ورلڈ کپ سے قبل ۶ میچز کھیلے گی۔ جنوری میں ۳ میچز سری لنکا میں جبکہ ۳ ہوم گراونڈ پر آسٹریلیا کے ساتھ ہوں گے۔ انگلینڈ کو سری لنکا میں ۳ ٹی ۰۲ میچز جنوری میں کھیلنے ہیں اور جنوبی افریقہ ہندوستان میں سیریز کھیل رہی ہے جبکہ ۳ ٹی ۰۲ میچ کے لیے ویسٹ انڈیز کی ٹیم جنوب افریقہ کا دورہ کرے گی۔ دسمبر جنوری میں ہندوستانی ٹیم سب سے زیادہ ۱۰ ٹی ۰۲ میچز کھیلے گی جبکہ جنوبی افریقہ کی ٹیم کو ۸ میچز کھیلنے کا موقع مل رہا ہے اور پاکستان کرکٹ ٹیم ورلڈ کپ سے قبل ۶ میچز کھیلے گی۔ میزبان سری لنکا کرکٹ ٹیم بھی ہوم گراونڈ پر ۶ میچز کھیلے گی اور نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم ۵ ٹی ۰۲ میچز کھیلے گی جبکہ آسٹریلیا، انگلینڈ اور ویسٹ انڈیز کو ۳-۳ میچ مل رہے ہیں۔ آئی سی سی ٹی ۰۲ ورلڈ کپ ۷ فروری سے ۸ مارچ تک ہندوستان اور سری لنکا میں کھیلا جائے گا۔ ٹی ۰۲ عالمی کپ ۶۲۰۲ء ٹکٹوں کی فروخت شروع اگلے سال ۷ فروری سے ہندوستان اور سری لنکا میں ہونے والے مردوں کے ٹی ۰۲ عالمی کپ ۶۲۰۲ء کے لیے ٹکٹوں کی فروخت آج جمعرات کی شام سے شروع ہو گئی۔ بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے آج بتایا کہ ٹکٹوں کی فروخت ہندوستانی وقت کے مطابق شام پونے ۷ بجے شروع ہو گئی۔ ٹکٹ فروخت کے پہلے مرحلے میں شائقین ہندوستان کے کچھ منتخب اسٹیڈیمز کے لیے ٹکٹ خرید سکیں گے۔ ٹکٹوں کی فروخت کے دوسرے مرحلے کی تاریخوں کا اعلان جلد ہی کیا جائے گا۔ یہ ٹورنامنٹ ہندوستان اور سری لنکا کے ۸ اسٹیڈیمز میں کھیلا جائے

کیا ٹیم انڈیا کو ہر فارمیٹ کے لیے الگ الگ کوچ ہونا چاہیے؟ کپل دیو نے اپنا دامن بچا لیا

نئی دہلی (ایم این این): کپل دیو ٹیم انڈیا کے ہر فارمیٹ کے لیے الگ الگ کوچ رکھنے کے حق میں نہیں ہیں۔ جنوبی افریقہ کے خلاف گھر پر ٹیسٹ سیریز ۰-۲ سے ہارنے کے بعد، ٹیم انڈیا کو ہر فارمیٹ کے لیے الگ الگ کوچ رکھنے کے مطالبات ہونے لگے ہیں۔ جب کپل دیو سے اس معاملے پر پوچھا گیا تو انہوں نے مختلف فارمیٹس کے لیے الگ الگ کوچ رکھنے کے خیال کی حمایت نہیں کی اور کہا کہ بی سی سی آئی کو کوچنگ کا وہ طریقہ اختیار کرنا چاہیے جو ہندوستانی کرکٹ کے لیے بہترین ہو۔ جب ہندوستان کے سابق کپتان کپل دیو سے پوچھا گیا کہ کیا ریڈ بال اور وائٹ بال فارمیٹس کے لیے الگ الگ کوچ رکھنا ہندوستانی ٹیم کے گھر پر ٹیسٹ میچوں میں ہارنے کے سلسلے کو ختم کرنے میں کارآمد ثابت ہو سکتا ہے، کپل نے کہا کہ "میں نہیں جانتا، میں اس کا جواب نہیں دے سکتا۔ آپ کو سوچنا ہوگا کہ کیا ہونا چاہیے۔ جو بھی کرکٹ کے لیے بہترین ہے، مجھے لگتا ہے کہ انہیں ایسا کرنا چاہیے۔" کپل، جنہوں نے ۳۸۹۱ء کے ورلڈ کپ میں ہندوستان کی قیادت کی، نے اس تصور کو مسترد کر دیا کہ سوشل میڈیا کے دور میں کھلاڑی بننا ان کے کھیل کے دنوں کے مقابلے میں زیادہ مشکل ہے۔ انہوں نے کہا کہ "نہیں، یہ ہمیشہ ایک ہی ہے، یہ اس وقت مشکل تھا، اب مشکل ہے، یہ اس وقت آسان تھا، اور اب یہ آسان۔ آپ کی سوچ زیادہ اہم ہے۔" جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا ٹی ۰۲ لیگز کی بڑھتی ہوئی مالی رغبت نے قومی نمائندگی کو زیر کیا ہے، کپل نے کہا کہ ہر کھلاڑی اپنے کھیل کو مختلف طریقے سے ترجیح دیتا ہے، انہوں نے کہا کہ "ہر کوئی پیسہ پسند کرتا ہے، لیکن کچھ کھلاڑی محسوس کرتے ہیں کہ یہ بہت اہم ہے۔ میں اب بھی سمجھتا ہوں کہ ہندوستان کے لیے کھیلنا انڈین پریمیر لیگ کے لئے کھیلنے سے زیادہ اہم ہے۔ لیکن ہر کوئی مختلف ہے، ان کی اپنی سوچ ہے۔ ان کے لیے نیک خواہشات۔" جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ کسی خاص فارمیٹ کو ترجیح دیتے ہیں، کپل نے کہا کہ وہ کھیل کے تمام فارمیٹس سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "مجھے صرف کرکٹ پسند ہے، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ یہ دو گیندوں کا کرکٹ ہے

یوئیفا چمپئن لیگ میں مانچسٹر سٹی نے رئیل میڈرڈ کو شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): سپینیا گو برنابیو میں ریئل میڈرڈ کو سیلٹا ویگو کے خلاف پچھلے میچ میں شکست ملنے کے بعد، کوچ ژابی الونسو کے مستقبل پر سوالات مزید تیز ہو گئے تھے۔ چمپئن لیگ میں مانچسٹر سٹی کے خلاف یہ میچ ان کیلئے ایک سخت امتحان سمجھا جا رہا تھا لیکن ہسپانوی کوچ ایک بار پھر ٹیم کو فتح دلانے میں ناکام رہے۔ ہوم گراونڈ پر ابتدائی برتری حاصل کرنے کے باوجود، ریئل میڈرڈ ایک کے مقابلے ۲ گول سے ہار گیا، جبکہ مانچسٹر سٹی نے اس جیت کے ساتھ ٹاپ ۴ میں اپنی جگہ یقینی بنا لی ہے۔ ۶ میچوں میں مانچسٹر سٹی کی یہ چوتھی جیت ہے اور ۳۱ پوائنٹس کے ساتھ وہ ٹیبل میں چوتھے نمبر پر پہنچ گیا ہے۔ وہیں ریئل میڈرڈ ایک ڈرا اور دوسری ہار کے بعد ۲۱ پوائنٹس کے ساتھ ساتویں نمبر پر پھسل گیا۔ اس میچ سے پہلے توجہ کیلیان ایمباپے اور ارلنگ ہالینڈ کے درمیان ممکنہ مقابلے پر مرکوز تھی لیکن انگلی اور پٹھوں کی چوٹ کی وجہ سے ایمباپے پورے میچ میں بینچ پر بیٹھے رہے۔

ڈیوون کونوے اور مچل کی نصف سنچریاں، نیوزی لینڈ کو برتری حاصل

نئی دہلی (ایم این این): ڈیوون کونوے (۰۶ رن) اور مچل ہے (۶۱ رن) کی شاندار نصف سنچریوں کی بدولت نیوزی لینڈ نے دوسرے ٹیسٹ کے دوسرے دن پہلی اننگز میں ۸۷۲ رنز بنا کر ۷۳ رنز کی اہم برتری حاصل کر لی۔ دن کے اختتام تک کیوی بولرز نے ویسٹ انڈیز کی دوسری اننگز میں صرف ۳۲ رنز پر دو اہم وکٹ حاصل کر کے میچ پر اپنی گرفت مضبوط کر لی ہے۔ نیوزی لینڈ نے اپنے گزشتہ روز کے ۴۲ رنز بغیر نقصان کے اسکور سے کھیل کا آغاز کیا۔ صبح کے سیشن میں پہلا نقصان ٹام لاتھم (۱۱) کی صورت میں ہوا جنہیں کیمر روچ نے بولڈ کیا۔ اس کے بعد کین ولیمسن نے ڈیوون کونوے کے ساتھ دوسری وکٹ کے لیے ۶۷ رنز کی شراکت قائم کی، مگر اینڈرسن فلپ نے ولیمسن کو ۳۷ رنز پر بولڈ کرتے ہوئے ویسٹ انڈیز کو دوسری کامیابی دلوائی۔ راچن رویندر بھی صرف ۵ رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ ڈیوون کونوے نے ۱۰۸ گیندوں پر ۸ چوکوں کی مدد سے ۰۶ رنز کی ذمہ دارانہ اننگز کھیلی، لیکن ۳۶ ویں اوور میں جسٹن گریوز نے انہیں آوٹ کر کے نیوزی لینڈ کو چوتھا جھٹکا دیا۔ مچل ہے نے ۳۹ گیندوں پر نو چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ۶۱ رنز بنائے۔ ڈیرل مچل (۲۵ رن)، گلین فلپس (۸۱ رن)، جیکب ڈفی (۱۱ رن) اور مائیکل رے (۳۱ رن) نمایاں کارکردگی نہ دکھا سکے۔ بلیئر ٹکنر انجری کے باعث بیٹنگ کے لیے نہ آئے جبکہ زیکری فاکس ۲۳ رنز کے ساتھ ناٹ آوٹ رہے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے اینڈرسن فلپ نے تین، کیمر روچ نے دو وکٹ حاصل کئے جبکہ جیڈن سیلز، اوجے شیلڈز، جسٹن گریوز اور روسٹن چیز نے ایک، ایک کھلاڑی کو آوٹ کیا۔ ہدف کے تعاقب میں ویسٹ انڈیز کی دوسری اننگز کا آغاز بھی اچھا نہ ہوا، اور دن کے خاتمے تک ۳۲ رن کے اسکور پر دو وکٹیں گر چکی تھیں۔ مہمان ٹیم اب بھی نیوزی لینڈ کے اسکور سے ۴۱ رنز پیچھے ہے۔ کریز پر برینڈن کنگ ۵۱ اور کیوم ہوج ۳ رنز کے ساتھ موجود ہیں۔ نیوزی لینڈ کی طرف سے جیکب ڈفی اور مائیکل رے نے ایک، ایک وکٹ حاصل کیا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,